DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 22

DATED 07-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201616-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.01.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی دیگر صوبوں کی تجارتی منڈیوں تک رسائی انتہائی اہم ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	ریاست کیخلاف پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دے رہی ہے، فیصل جمالی	انتخاب ودیگراخبارات
04	ریکوڈک منصوبے کے تحت نوکنڈی تا روہڑی 900 کلومیٹر ٹریک بچھایا جائے گا، وزیر ریلوے	مشرق ودیگراخبارات
05	بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگراخبارات
06	ہماری ریاست کی بنیاد عوامی خدمت پر استوار ہے، غلام رسول عمرانی	مشرق ودیگراخبارات
07	شہید بھٹو کے اصولوں پر عملدرآمد سے مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
08	کشکور ڈیم سے تربت کا آبی مستقبل محفوظ ہزاروں ایکڑ سیراب ہوں گے	جنگ ودیگراخبارات
09	ثانوی تعلیمی بورڈ کے 34 طلبی کے نتائج کی تصدیق اور جانچ پڑتال کیلئے کمیٹی قائم	جنگ ودیگراخبارات
10	صوبائی دارالحکومت میں سڑکوں کی توسیع کا کام آخری مرحلے میں داخل ہوگیا، چیف جسٹس کو پروجیکٹ ڈائریکٹر کی بریفنگ	جنگ ودیگراخبارات
11	پولیس میں ضم ہونے والے لیویز اہلکاروں کی تربیت کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
12	لورالائی سے گرینڈ الائنس کے پانچ عہدیدار گرفتار	جنگ ودیگراخبارات
13	ایف سی ساؤتھ کی کاوشیں ایک ماہ میں 258 فری میڈیکل کیمپس قائم	جنگ ودیگراخبارات
14	زمینداروں کے مسائل حل عملی تحقیق کو یقینی بنایا جائے، سیکرٹری زراعت	جنگ ودیگراخبارات
15	بی ایف اے کی کارروائی 16 ہوٹلز 4 فاسٹ فوڈ کارنرز اور 5 پیزا پوائنٹس پر جرمانے عائد	جنگ ودیگراخبارات
16	حکومت عوام کو روزگار دینے کی بجائے بیروزگار کررہی ہے، قاری مہراللہ	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان میں ہر طبقہ فکر کے عوام کی زندگی اجیرن کردی گئی، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
18	غربت و بیروزگاری کیخاتمے کے لئے بارڈر پر ٹوکن سسٹم ختم کیا جائے، کریم نوشیروانی	جنگ ودیگراخبارات
19	قومی شاہراہیں جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر چھوڑ دی گئیں، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ژوب گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر مغوی کی لاش برآمد، ڈیرہ مراد جمالی بھتیجے نے چچا کو قتل کردیا، کوئٹہ چیک پوسٹ پر دستی بم پھٹ نہ سکا،

عوامی مسائل:

صوبائی دارالحکومت کے چاروں فلائی اوورز اسٹریٹ لائٹس سے محروم، ریئسانی روڈ پر گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرگیا

CamScanner

مورخہ 07.01.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں سردی کا راج ،گیس کی بندش ---- ریاستی بے حسی کب ختم ہوگی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان ایک بار پھر شدید سردی کی لپیٹ میں ہے مگر اس بار سرد موسم سے زیادہ اذیت ناک شے گیس کی مسلسل اور غیر اعلانیہ بندش ہے کوئٹہ سمیت صوبے کے بیشتر سرد علاقوں میں گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑے ہیں بزرگ خواتین اور بچے شدید مشکلات کا شکار ہیں جبکہ حکومتی دعوے حسب روایت کاغذی ثابت ہورہے ہیں یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ قدرتی گیس پیدا کرنے والا صوبہ خود گیس سے محروم ہے دہائیوں سے بلوچستان کے وسائل قومی معیشت کو سہارا دیتے آئے ہیں مگر بدلے میں صوبے کو محرومی، پسماندگی اور بنیادی سہولتوں کی قلت کے سوا کچھ نہیں ملا سردیوں میں گیس بندش اب محض انتظامی ناکامی نہیں رہی بلکہ یہ ایک انسانی مسئلہ بن چکا ہے ہر سال سردیوں کے آغاز پر بہتر گیس فراہم کے وعدے کئے جاتے ہیں مگر عملی اقدامات نظر نہیں آتے نہ تو لوڈ شیڈنگ کا کوئی واضح شیڈول دیا جاتا ہے اور نہ ہی متبادل انتظامات کئے جاتے ہیں ایل پی جی اور دیگر ایندھن کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں جس کے باعث غریب طبقہ شدید مشکلات میں گھرا ہوا ہے یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ اگر ملک کے دیگر حصوں میں گیس کی فراہمی کو کسی حد تک برقرار رکھا جاسکتا ہے تو بلوچستان کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے؟ کیا یہاں کے شہری پاکستانی نہیں؟ کیا ان کی زندگیاں کم قیمتی ہیں؟ ریاستی پالیسیوں میں یہ امتیاز عوام کے اعتماد کو بری طرح مجروح کر رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت ----بلوچستان کی ترقی کا واحد راستہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **صنعت کی ترقی ،سرمایہ کاری کا فروغ اوربلوچستان کی اقتصادی اهمیت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "BHC Suspends Notification for Executive ' Justices of the Peace " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر، آزادی، میزان اور بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**مالکانہ حقوق کی فراہمی کیلئے میر صادق کی جدوجهد** " کے عنوان سے اختر مینگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**جسٹس آف پیش کی تعیناتی وکلاء اوراپوزیشن جماعتوں کی مخالفت** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ٹرمپ کی نظر ہمارے خطے پرپڑگئی توکیاهوگا؟** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulet No. 1 Dated 07 JAN 2026 Page No. 1

سڑکوں کا جال بچھانے سے معاشی نظام مستحکم ہوگا، گورنر مندوخیل

اقتصادی ترقی کیلئے ژوب بائی پاس کی جلد تکمیل اشد ضروری ہے، وفاقی وزیر مواصلات سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور بلوچستان کو دوسرے صوبوں کی تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ژوب بائی پاس کی جلد تکمیل اشد ضروری ہے لہٰذا مذکور منصوبے جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے فوری طور پر فنڈز فراہم کیا جائے۔ ایک اچھی طرح سے منصوبہ بند ٹرانسپورٹیشن انفراسٹرکچر مضبوط معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے پورے علاقے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ سڑکوں کا جال بچھانے اور آمدورفت کے نئے ذرائع پیدا کرنے سے معاشی نظام کو نمایاں طور پر مضبوط اور مستحکم کیا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استحکام پارٹی عبد العلیم خان سے اسلام آباد میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک اچھی طرح سے منصوبہ بند ٹرانسپورٹیشن انفراسٹرکچر نہ صرف شہروں اور دیہی علاقوں کے درمیان رابطے میں اضافہ کریگا بلکہ تجارت، زراعت اور سیاحت کو بھی فروغ دیگا۔ موثر نقل وحمل کے روابط سفر کے دورانیہ کو کم کرینگے، رسد کی لاگت کو کم کرینگے اور مارکیٹوں تک رسائی میں اضافہ کرینگے، اس طرح ہم بڑے پیمانے پر سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کیلئے بھی راغب کرنے کے قابل بن جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی دیگر صوبوں کی تجارتی منڈیوں تک رسائی انتہائی اہم ہے گورنر

ژوب بائی پاس کی تکمیل سے معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی، منصوبے کیلئے فوری طور پر فنڈ فراہم کیا جائے

سڑکوں اور آمدورفت کے نئے ذرائع پیدا کرنے سے معاشی نظام مستحکم کیا جا سکتا ہے، جعفر خان مندوخیل

سڑکوں کے جال بچھانے سے بین الصوبائی تجارت مستحکم ہوگی، وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور بلوچستان کو دوسرے صوبوں کی تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ژوب بائی پاس کی جلد تکمیل اشد ضروری ہے لہٰذا مذکور منصوبے جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے فوری طور پر فنڈز فراہم کیا جائے۔ ایک اچھی طرح سے منصوبہ بند........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ٹرانسپورٹیشن انفراسٹرکچر مضبوط معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے پورے علاقے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ سڑکوں کا جال بچھانے اور آمدورفت کے نئے ذرائع پیدا کرنے سے معاشی نظام کو نمایاں طور پر مضبوط اور مستحکم کیا جاسکتا ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ، 17 رجب المرجب 1447ھ 7 جنوری 2026ء نمبر 07

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی انسداد دہشتگردی سے متعلق سنٹر آف ایکسیلنس کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اے اور بی ایریا کا فرق ختم، لیویز کو پولیس میں ضم کردیا، سرفراز بگٹی

فیصلے سے ریاستی ذمہ داری واضح، عوام کے تحفظ کا دائرہ مزید مضبوط ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) لیویز فورس کو قانونی طور پر بلوچستان پولیس میں ضم کردیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اے اور بی ایریا کی کیٹیگری کی تقسیم ختم کردی گئی ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں یکساں قانون کے نفاذ سے دیرینہ انتظامی ابہام ختم کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری واضح ہوگی، یکساں قانون سے عوام کے تحفظ کا دائرہ مزید مضبوط ہوگا۔

ریاست کیخلاف پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے

سرفراز بگٹی

معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے، وزیراعلیٰ

قلات اور سوئی فیلڈز سے گیس کے موثر استعمال کیلئے صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جارہی ہے، بریفنگ، اقلیتوں کے وفد نے بھی ملاقات کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا ......(باقی صفحہ 3 نمبر 51)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں ......(باقی صفحہ 3 نمبر 52)

معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا موثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاونٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلنس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک موثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہاپسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہاپسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جاسکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے۔

سے متعلق ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو تجارتی بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EOI) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی داود خان بازئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع مارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زین گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے موثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جارہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ صنعتیں شامل ہیں ان منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں انہوں نے کہا کہ صنعتی منصوبوں سے نہ صرف صوبے کے لیے گیس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جس سے مقامی معیشت مستحکم ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لاکر صنعتی ترقی اور معاشی خود انحصاری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

وزیراعلیٰ سے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات، ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال اور محکمہ بلدیات کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے وزیراعلیٰ کو محکمہ بلدیات کو مزید فعال بنانے اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور بلدیاتی نمائندوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر بھی روشنی ڈالی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلدیاتی نمائندوں کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلدیاتی نظام کو موثر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کو ساتھ لے کر چلنا ناگزیر ہے اور ان کی جانب سے دی گئی تجاویز پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی محکمہ بلدیات کے ذریعے ہی ممکن ہے اور محکمے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات تسلی بخش ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں اقلیتی برادری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | بدھ 17 رجب 1447ھ 07 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 184

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ریاست کیخلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے، وزیراعلیٰ

سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا

معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے، پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعوری بیداری ناگزیر ہے

تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے، جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریزم کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ.......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی دریں اثناء سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔

اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سرپرستی میں یقینی بنائی جائے گی

سینیٹر دنیش کمار، رکن اسمبلی سنجے کمار کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اور ان کے مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سر.......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

پرستی میں یقینی بنائی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اور حکومت اقلیتی برادریوں کے مذہبی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں منگل کو یہاں سینیٹر دنیش کمار کی سربراہی میں ملنے والے اقلیتی برادری کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ملاقات میں ہنگلاج ماتا مندر کے ماسٹر پلان، جاری و مجوزہ تعمیراتی منصوبوں اور اراضی کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ملنے والے وفد کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Bullet No. 1

Page No. 4

07 JAN 2026

سرمایہ کار کمپنیوں کیلئے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ جاری کرنیکا فیصلہ

قلات میں مارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زن گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کیلئے صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ، حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لائے گی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EOI) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی داور خان بازئی، سیکرٹری خزانہ عمران .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

زرکون، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع مارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زن گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ صنعتیں شامل ہیں ان منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں انہوں نے کہا کہ صنعتی منصوبوں سے نہ صرف صوبے کے لیے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جس سے مقامی معیشت مستحکم ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لا کر صنعتی ترقی اور معاشی خود انحصاری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پر عزم ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پارٹی جیالے عصمت اللہ سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 | بدھ 07 جنوری 2026ء بمطابق 17 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 07

Bullet No. 1 — Page No. 5

بلوچستان بھر میں لیویز کو پولیس میں ضم کرنے سے انتظامی ابہام ختم ہو گیا، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق فیصلے سے ریاستی ذمہ داری واضح، عوام کے تحفظ کا دائرہ مزید مضبوط ہوگا، وزیراعلیٰ کا ایکس پر پیغام

تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہی سے بچایا جائے، سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی ادھر سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | منگل 06 جنوری 2026ء بمطابق 16 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 06

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار پر سمجھوتہ نہیں کرینگے

میر سرفراز بگٹی

سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان کا بنیادی مقصد مقامی آبادی کو معیاری شہری سہولیات کی فراہمی اور معیار زندگی بہتر بنانا ہے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

پی پی ایل معاہدے کے مطابق منصوبے کیلئے اپنے حصے کے وسائل بروقت فراہم کرے، سوئی کی ترقی مقامی معیشت کو مستحکم کرے گی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں سوئی ٹاؤن کی مجموعی ترقی، شہری انفراسٹرکچر کی بہتری اور مستقبل کی پائیدار منصوبہ بندی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مینیجنگ ڈائریکٹر پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ سکندر میمن سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ذوہیب الحق اور چیئرمین میونسپل کمیٹی عزت امان بگٹی بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان کے بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

تحت سوئی ٹاؤن میں انٹرنل ڈویلپمنٹ اور شہری خوبصورتی کے جامع منصوبوں کا آغاز کیا جائے گا جس کے ذریعے علاقے کو جدید شہری تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت اسٹریٹ لائٹس، نکاسی آب کا مؤثر نظام، صاف پانی کی فراہمی، اسپورٹس گراؤنڈ اور جدید سہولیات سے آراستہ بس ٹرمینل کی تعمیر شامل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان کا بنیادی مقصد مقامی آبادی کو معیاری شہری سہولیات فراہم کرنا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سوئی کو ایک منظم، خوبصورت اور پائیدار شہر میں تبدیل کرنے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان پر مرحلہ وار عملدرآمد کیا جائے گا جبکہ پی پی ایل معاہدے کے مطابق منصوبے کے لیے اپنے حصے کے وسائل بروقت فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، اعلیٰ معیار اور بروقت تکمیل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، جبکہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات اور مقامی حقائق سے مکمل طور پر ہم آہنگ رکھا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی کی ترقی نہ صرف مقامی معیشت کو مستحکم کرے گی بلکہ علاقے میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جس سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا اور خطے کی مجموعی سماجی و معاشی صورتحال میں بہتری آئے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 26 بدھ، 17 رجب المرجب، 7 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ
ریاست کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈا تشدد کو جنم دیتا ہے
پورے صوبے کی لیویز پولیس میں ضم

معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے، اجلاس سے خطاب

لیویز انضمام سے دیرینہ ابہام ختم ہوگیا، بیان، سرمایہ کار کمپنیاں مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی یقینی بنائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا موثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست (باقی صفحہ 5 نمبر11)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق (باقی صفحہ 5 نمبر12)

سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنرس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک موثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو موثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی دریں اثناء سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔

ایک اعلیٰ سطح اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EOI) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی داؤد خان بازئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع مارگٹ گیس فیلڈ اور سوئی میں زین گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے موثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ صنعتیں شامل ہیں ان منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں انہوں نے کہا کہ صنعتی منصوبوں سے نہ صرف صوبے کے لیے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جس سے مقامی معیشت مستحکم ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لا کر صنعتی ترقی اور معاشی خود انحصاری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے عمل کو شفاف، مسابقتی اور سرمایہ کار دوست بنایا جائے تاکہ سنجیدہ سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید مضبوط ہو اجلاس میں اس امر کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ گیس فیلڈز سے متعلق ایکسپریشن آف انٹرسٹ کے اشتہارات جلد از جلد اخبارات میں شائع کیے جائیں گے، جبکہ مجوزہ صنعتی پلانٹس کی تنصیب کے لیے تکنیکی، مالیاتی، انفراسٹرکچر اور لاجسٹک سہولیات کا جامع جائزہ لے کر عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں اقلیتی برادری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سنٹر آف ایکسی لینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنرس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

Bullet No. 1

Page No. 8

اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

ہنگلاج ماتا مندر کے منصوبوں کیلئے منظور شدہ فنڈز کے فوری اجراء کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اوران کے مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سرپرستی میں یقینی بنائی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

حاصل ہیں اور حکومت اقلیتی برادریوں کے مذہبی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں نے سینیٹر دنیش کمار کی سربراہی میں ملنے والے اقلیتی برادری کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ملاقات میں ہنگلاج ماتا مندر کے ماسٹر پلان، جاری و مجوزہ تعمیراتی منصوبوں اور اراضی کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنگلاج ماتا مندر کے زیر تعمیر ترقیاتی منصوبوں کے لیے تمام منظور شدہ فنڈز کے فوری اجراء اور مندر کی اراضی کی جلد فراہمی کی ہدایت کی اجلاس میں سینیٹر دنیش کمار، رکن صوبائی اسمبلی سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری جنگلات صباح الدین، کمشنر ہنگلاج ماتا مندر کے لیے قائم کمیٹی کے اراکین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اقلیتی وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار بندی پر مبارکباد دی پھول پیش کئے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ سے صوبائی مشیر بلدیات اور چیئرمین خضدار کی ملاقات

محکمہ بلدیات کی کارکردگی پر غور، امیر حمزہ زہری نے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا

بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال اور محکمہ بلدیات کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے وزیراعلیٰ کو محکمہ بلدیات کو مزید فعال بنانے اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

انہوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور بلدیاتی نمائندوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر بھی روشنی ڈالی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلدیاتی نمائندوں کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر حکومتی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلدیاتی نظام کو موثر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کو ساتھ لے کر چلنا ناگزیر ہے اور ان کی جانب سے دی گئی تجاویز پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی محکمہ بلدیات کے ذریعے ہی ممکن ہے اور محکمے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گلستان سے بازیاب ہونے والے بچوں عدنان خان اور عرفان خان کے والد حاجی قبات خان ملاقات کر کے فوری انتظامی احکامات کے اجراء اور تعاون پر شکریہ ادا کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 07 جنوری 2026ء بمطابق 17 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 07

ریاست کیخلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا انتشار اور تشدد کو جنم دیتا ہے، وزیر اعلیٰ

پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا

معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ا ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی دریں اثناء سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کم بی ٹی یو گیس پلانٹس کی تنصیب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد جمیل الرحمن

بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 07 جنوری 2026ء، 17 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 127

پائیدار قیام امن کیلئے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ریاست کیخلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے، جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے، میر سرفراز بگٹی

سینٹر آف ایکسیلنس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کیلئے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کریگا، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنس کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلنس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے اداراجاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت ایک اور اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی رٹ مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔

بلدیاتی نظام کو مؤثر بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

بلدیاتی نمائندوں کو ساتھ لے کر چلنا ناگزیر ہے، نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کی وزیر اعلیٰ سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال اور محکمہ بلدیات کی مجموعی (بقیہ 27 صفحہ 2 پر)

کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے وزیر اعلیٰ کو محکمہ بلدیات کو مزید فعال بنانے اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور بلدیاتی نمائندوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر بھی روشنی ڈالی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلدیاتی نمائندوں کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر حکومتی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلدیاتی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کو ساتھ لے کر چلنا ناگزیر ہے اور ان کی جانب سے دی گئی تجاویز پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی محکمہ بلدیات کے ذریعے ہی ممکن ہے اور محکمے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات تسلی بخش ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulllet No. 1 — Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

بدھ ... جنوری 2026ء، 17 رجب المرجب 1447ھ

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس

سرمایہ کاری عمل کو شفاف اور سرمایہ دوست بنایا جائے، سرفراز بگٹی

اجلاس میں منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کیلئے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ جاری کرنیکا باضابطہ فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EO) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی داور خان بازئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع مارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زین گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے موثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ صنعتیں شامل ہیں ان منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں انہوں نے کہا کہ صنعتی منصوبوں سے نہ صرف صوبے کے لیے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جس سے مقامی معیشت مستحکم ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لا کر صنعتی ترقی اور معاشی خود انحصاری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے عمل کو شفاف، سہل اور سرمایہ کار دوست بنایا جائے تاکہ سنجیدہ سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید مضبوط ہو اجلاس میں اس امر کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ گیس فیلڈز سے متعلق ایکسپریشن آف انٹرسٹ کے اشتہارات جلد از جلد اخبارات میں شائع کیے جائیں گے، جبکہ مجوزہ صنعتی پلانٹس کی تنصیب کے لیے ممکنہ سائٹس، انفراسٹرکچر اور لاجسٹک سہولیات کا جامع جائزہ لے کر عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کم بی ٹی یو گیس پلانٹس کی تنصیب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC…
GENERAL…
RELATIONS…

نظامت اعلیٰ …
حکومت …

Bullet No 1

Page No 2

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 25 | بدھ 07 جنوری 2026ء بمطابق 17 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 07

بلوچستان میں لیویز کو پولیس میں ضم کرکے انتظامی ابہام کو ختم کردیا گیا ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اور حکومت اقلیتی برادریوں کے مذہبی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے

ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے، اجلاس سے خطاب

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bulet No. 1

Page No. 13

بروز بدھ 07 جنوری 2026ء

بلوچستان حکومت کا صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے کا فیصلہ

قلات میں واقع ہارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زن گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے موثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ منصوبے شامل ہیں

منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے، سرمایہ کاری کے عمل کو شفاف، مسابقتی اور سرمایہ کار دوست بنایا جائے تاکہ سنجیدہ سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید مضبوط ہو، وزیراعلیٰ

صنعتی منصوبوں سے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EOI) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکریٹری توانائی داؤد خان بازئی، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع ہارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زن گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے موثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ منصوبے شامل ہیں ان منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں انہوں نے کہا کہ صنعتی منصوبوں سے نہ صرف صوبے کے لیے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جس سے مقامی معیشت مستحکم ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لا کر صنعتی ترقی اور معاشی خود انحصاری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے عمل کو شفاف، مسابقتی اور سرمایہ کار دوست بنایا جائے تاکہ سنجیدہ سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید مضبوط ہو اجلاس میں اس امر کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ گیس فیلڈز سے متعلق ایکسپریشن آف انٹرسٹ کے اشتہارات جلد از جلد اخبارات میں شائع کیے جائیں گے، جبکہ مجوزہ صنعتی پلانٹس کی تنصیب کے لیے ممکنہ سائٹس، انفراسٹرکچر اور لاجسٹک سہولیات کا جامع جائزہ لے کر عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

(بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر حکومتی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلدیاتی نظام کو موثر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، صلاح الدین زہری سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال اور محکمہ بلدیات کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے وزیراعلیٰ کو محکمہ بلدیات کو مزید فعال بنانے اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور بلدیاتی نمائندوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر بھی روشنی ڈالی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلدیاتی نمائندوں کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر حکومتی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلدیاتی نظام کو موثر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کو ساتھ لے کر چلنا ناگزیر ہے اور ان کی جانب سے دی گئی تجاویز پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی محکمہ بلدیات کے ذریعے ہی ممکن ہے اور محکمے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات تسلی بخش ہیں۔

(بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 321

بدھ 7 جنوری 2026ء | 17 رجب الرجب | 1447ھ | رجسٹرڈ ایل سی بی-10

ریاست کیخلاف گمراہ کن پروپیگنڈا عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے، سرفراز بگٹی

لیویز کے پولیس میں انضمام سے انتظامی ابہام ختم ہو گیا

معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری، سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریزم کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہاپسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہاپسندی کے تدارک کیلئے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہاپسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی دریں اثناء سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔

کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس، تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد کمرشل بنیادوں پر شروع اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EOI) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی داؤد خان بازئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع مارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زین گیس فیلڈ کی کم بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ صنعتیں شامل ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کم بی ٹی یو گیس پلانٹس کی تنصیب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 15

وزیراعلیٰ بلوچستان: اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے

مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سرپرستی میں یقینی بنائی جائے گی، اقلیتی برادری کے وفد سے ملاقات میں ہنگلاج ماتا مندر کے ماسٹر پلان، جاری و مجوزہ تعمیراتی منصوبوں اور اراضی کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا

بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں، حکومت اقلیتی برادریوں کے مذہبی وثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اور ان کے مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سرپرستی میں یقینی بنائی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اور حکومت اقلیتی برادریوں کے مذہبی وثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں منگل کو یہاں سینیٹر دنیش کمار کی سربراہی میں ملنے والے اقلیتی برادری کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ملاقات میں ہنگلاج ماتا مندر کے ماسٹر پلان، جاری و مجوزہ تعمیراتی منصوبوں اور اراضی کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنگلاج ماتا مندر کے زیر تعمیر ترقیاتی منصوبوں کے لیے تمام منظور شدہ فنڈز کے فوری اجراء اور درکار اراضی کی جلد فراہمی کی ہدایت کی اجلاس میں سینیٹر دنیش کمار، رکن صوبائی اسمبلی سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری جنگلات عبداللہ ہمگر، ہنگلاج ماتا مندر کے لیے قائم کمیٹی کے اراکین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اقلیتی وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار بندی پر مبارکباد دی پھول پیش کیے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 7 جنوری 2026ء، 17 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 7

اجلاس منعقد ہوا ...
مندوخیل ٹریفک انچار...
اور سوشل میڈیا کے نما...
میں تحصیل روڈ پر نو پار...
نو پارکنگ کے نفاذ پر...
سخت ہدایات جاری کر...
کی روانی ایک نہایت ا...
کا تعاون بھی لازم ہے...
کی صورت میں سخت ...
اگر کسی کو ضرورت کے...
پڑے تو ڈرائیور گاڑی...

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف...

وزیر اعلیٰ بلوچستان

انتہا پسندی کے تدارک کے لئے مربوط حکمت ناگزیر ہے

ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے

سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورننس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلینس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی دریں اثناء سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوگی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں کم بی ٹی یو گیس پر مبنی صنعتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں تکنیکی فزیبلٹی کی تکمیل کے بعد منصوبوں کو کمرشل بنیادوں پر شروع کرنے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیوں کے لیے اخبارات میں ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EOI) جاری کرنے کا باضابطہ فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی داؤد خان بازئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کو دی گئی تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع قلات میں واقع مارگند گیس فیلڈ اور سوئی میں زن گیس فیلڈ پر کم بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال کے لیے مختلف صنعتی پلانٹس کی تنصیب تجویز کی جا رہی ہے جن میں فرٹیلائزر، سیمنٹ، توانائی اور سیرامکس سمیت دیگر ویلیو ایڈڈ صنعتیں شامل ہیں ان منصوبوں کا مقصد مقامی وسائل کو صنعتی ترقی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے میں پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرمایہ کار کمپنیاں سماجی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولین ترجیح مقامی ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کو بنائیں انہوں نے کہا کہ صنعتی منصوبوں سے نہ صرف صوبے کے لیے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جس سے مقامی معیشت مستحکم ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت ان وسائل کو جدید خطوط پر بروئے کار لا کر صنعتی ترقی اور معاشی خود انحصاری کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے عمل کو شفاف، مسابقتی اور سرمایہ کار دوست بنایا جائے تاکہ سنجیدہ سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید مضبوط ہو اجلاس میں اس امر کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ گیس فیلڈز سے متعلق ایکسپریشن آف انٹرسٹ کے اشتہارات جلد از جلد اخبارات میں شائع کیے جائیں گے، جبکہ مجوزہ صنعتی پلانٹس کی تنصیب کے لیے ممکنہ سائٹس، انفراسٹرکچر اور لاجسٹک سہولیات کا جامع جائزہ لے کر عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اور ان کے مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سرپرستی میں یقینی بنائی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اور حکومت اقلیتی برادریوں کے مذہبی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں نے منگل کو یہاں سینیٹر دنیش کمار کی سربراہی میں ملنے والے اقلیتی برادری کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ملاقات میں ہنگلاج ماتا مندر کے ماسٹر پلان، جاری و مجوزہ تعمیراتی منصوبوں اور اراضی کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہنگلاج ماتا مندر کے زیر تعمیر ترقیاتی منصوبوں کے لیے تمام منظور شدہ فنڈز کے فوری اجراء اور درکار اراضی کی جلد فراہمی کی ہدایت کی اجلاس میں سینیٹر دنیش کمار، رکن صوبائی اسمبلی سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری جنگلات عبدالفتح بھنگر، ہنگلاج ماتا مندر کے لیے قائم کمیٹی کے اراکین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اقلیتی وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار بندی پر مبارکباد دی پھول پیش کیے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No 1

Page No. 17

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 16 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 | بدھ 07 جنوری 2026، 17 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 268

...چستان لیویز کو
...یس میں ضم کر دیا گیا

پائیدار امن کے قیام کیلئے نوجوانوں کی شمولیت و شعور بیداری ناگزیر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

...لاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے

...تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک موثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بے بنیاد اور گمراہ کن پروپیگنڈا معاشرے میں انتشار، عدم استحکام اور تشدد کو جنم دیتا ہے جس کا مؤثر تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے معاشرے کے تمام طبقات خصوصاً نوجوانوں کو درست سمت دکھانا اور انہیں حقائق سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز یہاں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹر وائلنٹ ایکسٹریمزم کے بورڈ آف بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

گورنرز کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینٹر آف ایکسیلنس تحقیق، آگاہی اور انسداد تشدد کے لیے ایک موثر اور مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگا جو انتہا پسندانہ رجحانات کے سدباب اور مثبت بیانیے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے زور دیا کہ انتہا پسندی کے تدارک کے لیے ادارہ جاتی تعاون، مربوط حکمت عملی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کو گمراہ کن عناصر کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن و امان کے قیام کے لیے نوجوانوں کی شمولیت اور شعور بیداری ناگزیر ہے اور صوبائی حکومت اس حوالے سے جامع اقدامات کر رہی ہے اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، انتہا پسندی کے خلاف جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا اور متعلقہ اداروں کو مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اقدامات کی ہدایت کی گئی دریں اثنا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں یکساں قانون کے نفاذ سے متعلق ایک دیرینہ انتظامی ابہام ختم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاستی ذمہ داری مزید واضح ہوئی ہے اور عوام کے تحفظ کا دائرہ مضبوط اور مؤثر ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اور ان کے مذہبی مقامات کی ترقی و بحالی حکومتی سرپرستی میں یقینی بنائی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اور حکومت اقلیتی بھائیوں کے مذہبی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں نے منگل کو یہاں سینیٹر دنیش کمار کی سربراہی میں ملنے والے اقلیتی برادری کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ملاقات میں ہنگلاج ماتا مندر کے ماسٹر پلان، جاری و مجوزہ تعمیراتی منصوبوں اور اراضی کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہنگلاج ماتا مندر کے زیر تعمیر ترقیاتی منصوبوں کے لیے تمام منظور شدہ فنڈز کے فوری اجراء اور درکار اراضی کی جلد فراہمی کی ہدایت کی اجلاس میں سینیٹر دنیش کمار، رکن صوبائی اسمبلی سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کمر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات فضل جان جعفر، سیکرٹری جنگلات عبدالفتح بھنگر، ہنگلاج ماتا مندر کے لیے قائم کمیٹی کے اراکین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اقلیتی وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار بندی پر مبارکباد دی، پھول پیش کیے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ملنے والے اقلیتی برادری کے وفد کے ارکان کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
gd No. B.C.6 VOL XLV No. 1332 QUETTA Wednesday January 07, 2026 / Rajabul-Murajjab 17, 1447

13

Bugti urges investors to prioritize local employment in industrial projects

Orders protection, development of minority religious sites

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has emphasized that investors should prioritize local skilled labor in industrial projects, underscoring the importance of corporate social responsibility in driving sustainable development across the province.

The Chief Minister presiding over a high-level meeting on Tuesday, which reviewed industrial projects based on low-BTU gas. Technical feasibility studies were discussed, and it was formally decided to move these projects forward on a commercial basis. Invitations for Expressions of Interest (EOI) will soon be issued in newspapers for both domestic and foreign investment companies.

During detailed briefings, officials outlined proposals for installing various industrial plants in the Margand gas field in Kalat and the Zin gas field in Sui to efficiently utilize low-BTU gas.

Proposed projects include fertilizer, cement, energy, ceramics, and other value-added industries. These initiatives aim to align local resources with industrial growth while promoting sustainable economic activity across the province.

Addressing the meeting, Chief Minister Bugti stressed that investors should ensure that employment opportunities are first offered to local skilled workers, in line with corporate social responsibility. He added that these industrial projects are expected to significantly boost tax revenues for the province and create wide-ranging employment opportunities for youth, thereby strengthening the local economy.

Bugti said, "Balochistan is a province rich in natural resources. The government is committed to leveraging these resources through modern industrial practices to achieve economic self-reliance and sustainable development."

He also instructed officials to ensure that the investment process remains transparent, competitive, and investor-friendly to further strengthen investor confidence.

"The government is committed to leveraging these resources through modern industrial practices to achieve economic self-reliance and sustainable development," he added.

The meeting decided that EOI advertisements for gas field projects will be published in newspapers soon. A comprehensive review of potential industrial plant sites, infrastructure, and logistics will also be conducted to facilitate practical implementation.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has reaffirmed the provincial government's commitment to ensuring full protection for minority communities and guaranteeing the development and restoration of their religious sites under government patronage.

Speaking to a delegation of minority communities led by Senator Dinesh Kumar on Tuesday, the CM emphasized that followers of all religions in Balochistan enjoy equal rights. He said the provincial government is taking serious and practical measures to safeguard the religious and cultural heritage of minority communities across the province. During the meeting, a detailed review was conducted of the master plan of the Hinglaj Mata Temple, covering ongoing and proposed development projects as well as land provision issues.

Furthermore, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has warned that baseless and misleading propaganda against the state fuels social discord, instability, and violence, stressing the urgent need for effective countermeasures.

Presiding over a meeting of the Board of Governance of the Balochistan Center of Excellence on Counter Violent Extremism in Quetta, Sarfraz Bugti highlighted the importance of guiding all segments of society particularly the youth towards factual realities.

Sarfraz Bugti said the Center of Excellence would serve as a strong platform for research, awareness, and counter-narratives, playing a vital role in curbing extremist tendencies and promoting positivity. He underlined that institutional cooperation, coordinated strategies, and modern approaches are essential to counter extremism effectively.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 07 JAN 2026 — Page No. 19

صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دے رہی ہے، فیصل جمالی

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک کی کمشنر نصیرآباد ڈویژن سے ملاقات ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

نصیرآباد (غ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے ملاقات کے دوران نصیرآباد ڈویژن میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، عوام کو درپیش مسائل، ان کے فوری اور دیرپا حل، ضلعی و ڈویژنل سطح پر حکومتی اقدامات اور انتظامی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور نصیرآباد ڈویژن میں تعلیم، صحت، آبپاشی، لائیو اسٹاک اور بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات میسر آسکیں، انہوں نے لائیو اسٹاک کے شعبے میں بہتری، مویشی پال حضرات کے مسائل، ویکسینیشن، جانوروں کی بیماریوں کی روک تھام اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی، بالاقات کے دوران کمشنر نصیرآباد ڈویژن، اقدامات خصوصاً ترقیاتی منصوبوں کی سخت نگرانی اور ڈپٹی کمشنر کے ذریعے مانیٹرنگ کو سراہا۔ اور صوبائی حکومت کی حمایت کی مکمل یقین دہانی دہرائی۔ انہوں نے انتظامیہ کی طرف سے بند سکولز و ہسپتالوں کی بحالی اور اچھے طریقے سے کنٹریکٹ بھرتیوں کے عمل کو بھی سراہا۔

MASHRIQ QUETTA

ریکوڈک منصوبے کے تحت نوکنڈی تا روہڑی 900 کلومیٹر ٹریک بچھایا جائیگا، وزیر ریلوے

نوکنڈی سے تفتان تک 87 کلومیٹر ٹریک کو بھی منصوبے میں شامل کیا گیا ہے تاکہ ایران کے ساتھ ریلوے رابطہ مزید بہتر بنایا جاسکے

بلوچستان میں 54 کلومیٹر چیلنجز ٹرین روٹ کا آغاز 4 ارب روپے کی لاگت سے کیا جا رہا ہے، مسافروں کو بہترین سہولیات فراہم کرینگے

پہلی مرتبہ صوبوں کو برانچ لائنز آپریٹ کرنے کی پیشکش کی گئی ہے جس پر پنجاب، سندھ اور بلوچستان نے فنڈز مختص کر دیے ہیں، حنیف عباسی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان کی ہدایت...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پر پاکستان ریلوے کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ تمام شعبوں میں بیک وقت ترقی کا عمل جاری ہے، پاکستان ریلوے کی مکمل ڈیجیٹائزیشن، آؤٹ سورسنگ، نئے ٹریکس کی تعمیر اور مسافر سہولیات کی بہتری پر عملی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے بتایا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک نے کراچی سے روہڑی کے درمیان 480 کلومیٹر نئے ریلوے ٹریک کی تعمیر کے لیے 2 ارب ڈالر کے قرض کی منظوری دے دی ہے، جس سے سفر کے دورانیے میں کم از کم 5 گھنٹے کی کمی آئے گی۔ کراچی۔ روہڑی منصوبے کی گراؤنڈ بریکنگ جولائی 2026 میں متوقع ہے۔

بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، امیر حمزہ زہری

صوبائی حکومت بلدیاتی نظام کو موثر بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال اور محکمہ بلدیات کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے وزیر اعلیٰ کو محکمہ.......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بلدیات کو مزید فعال بنانے اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا انہوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور بلدیاتی نمائندوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر بھی روشنی ڈالی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلدیاتی نمائندوں کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی اداروں کی مضبوطی کے بغیر حکومتی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلدیاتی نظام کو موثر بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کو ساتھ لے کر چلنا ناگزیر ہے اور ان کی جانب سے دی گئی تجاویز پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی محکمہ بلدیات کے ذریعے ہی ممکن ہے اور محکمے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات تسلی بخش ہیں۔

ہماری سیاست کی بنیاد عوامی خدمت پر استوار ہے، غلام رسول عمرانی

اقتدار کا اصل مقصد عوام کو ریلیف فراہم اور انہیں بہتر سہولیات مہیا کرنا ہے، صوبائی مشیر

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت بیرسٹر سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ ہماری سیاست کی بنیاد عوامی خدمت پر استوار ہے اور عوامی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ اقتدار کا اصل مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور انہیں بہتر سہولیات مہیا کرنا ہے، نہ کہ ذاتی یا گروہی مفادات کا تحفظ۔ بیرسٹر عمرانی نے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ صوبے میں محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع میں اضافہ اور افرادی قوت کو بااختیار بنانا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے انہوں نے کہا کہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانا مقصود ہے تاکہ معاشی استحکام اور سماجی انصاف کو فروغ دیا جا سکے۔ صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ خوشحالی اور ترقی ہمارا اصل مقصد ہے اور اس کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اور یہی اعتماد ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 07 JAN 2026 Page No. 20

شہید بھٹو کے اصولوں پر عملدرآمد سے مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے، بخت کاکڑ

شہید ذوالفقار علی بھٹو کی عوام دوست سوچ و سیاسی بصیرت ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے، صوبائی وزیر صحت

شہید کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ملک میں ہم آہنگی فروغ کو فروغ دیا جاسکتا ہے، سالگرہ کے موقع پر مبارکباد

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بانی پاکستان پیپلز پارٹی، شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 98 ویں سالگرہ کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی ہمہ جہت خدمات قومی تاریخ کا روشن باب ہیں جن پر آج بھی پوری قوم فخر کرتی ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ملک میں جمہوریت کے فروغ، انسانی حقوق کی فراہمی اور عوامی بالادستی کیلئے ناقابلِ فراموش خدمات سرانجام دیں، انہی کی قیادت میں قوم کو متفقہ آئین پاکستان ملا، جس نے وفاق کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری میں وہ تمام قائدانہ اوصاف موجود ہیں جو نوجوان نسل کی موثر قیادت کیلئے ناگزیر ہیں پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے استحکام، خواتین کے حقوق اور غریب عوام کی فلاح کیلئے جو بے مثال قربانیاں دی ہیں، ان کی مثال تاریخ میں کم ملتی ہے انہوں نے کہا کہ دفاع وطن کو ناقابل تسخیر بنانے کیلئے شہید بھٹو کی اختیار کردہ موثر حکمتِ عملی اور پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے کی بنیاد رکھنے کا تاریخی فیصلہ قومی سلامتی کی ضمانت ثابت ہوا، جس کی بدولت پاکستان آج دشمن کی جارحیت کا بھرپور اور منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو کی عوام دوست سوچ اور سیاسی بصیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہے ان کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ہم غریبوں، کسانوں، مزدوروں اور خواتین کو با اختیار بنا سکتے ہیں، جبکہ اقلیتوں کو مکمل تحفظ اور مساوی حقوق کی فراہمی کے ذریعے ملک میں ہم آہنگی اور خوشحالی کو فروغ دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ان اصولوں پر عمل درآمد سے نہ صرف قومی مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے بلکہ پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں بھی کھڑا کیا جاسکتا ہے

INTEKHAB QUETTA

گشکور ڈیم سے تربت کا آبی مستقبل محفوظ، ہزاروں ایکڑ سیراب ہوں گے

سامی میں زیر تعمیر منصوبے سے 97 ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ ہونے کے ساتھ ساتھ دس ہزار ایکڑ سے زائد زرعی زمین آباد ہوگی، ظہور بلیدی

کوئٹہ (پ ر) وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے ترقیاتی وژن کے تحت کیچ کے علاقے سامی میں زیر تعمیر گشکور ڈیم 97,000 ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو مستقبل میں تربت شہر کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائے گا اور گرد و نواح کے علاقوں میں 10,000 ایکڑ سے زائد زرعی اراضی کو سیراب کرے گا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف پورے ضلع میں آبی تحفظ کو یقینی بنائے گا بلکہ عوام کے معاشی ذرائع، روزگار کے مواقع اور خطے کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated 07 JAN 2026 Page No. 21

"چیف جسٹس بلوچستان کا چیف منسٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے کنٹرول روم کا دورہ، شہر میں ٹریفک کی روانی جاری رکھنے کی ہدایت"

صوبائی دارالحکومت میں سڑکوں کی توسیع کا کام آخری مرحلے میں داخل ہو گیا

چیف جسٹس کو پروجیکٹ ڈائریکٹر کی بریفنگ

سائنس کالج چوک تک سڑکیں مکمل ہو گئیں، سولر پینل اور ٹریفک لائٹس کے نصب ہونے کے بعد یہ کام بھی پایہ تکمیل کو پہنچے گا، پی ڈی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جناب جسٹس کامران خان ملاخیل نے چیف منسٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے سیکریٹریٹ آفس اور کنٹرول روم انسکب روڈ کا دورہ کیا۔ چیف جسٹس نے کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ بارشوں کے بعد کی صورتحال میں شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی بھی موجود تھے۔ چیف جسٹس جناب جسٹس کامران خان ملاخیل کے دورے کا مقصد چیف منسٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت چلنے والے سڑکوں کے توسیعی منصوبوں کا جائزہ لینا تھا چیف جسٹس نے کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی اور بالخصوص انسکب روڈ کی توسیع کے بعد ٹریفک کی تقسیم کار کے حوالے سے بریفنگ میں شرکت کی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج رفیق بلوچ نے بریفنگ دی جبکہ ٹریفک انجینیئر ارین خان بڑیچ نے بریفنگ میں ٹیکنیکل معاونت دی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی سڑکوں کے توسیعی کام آخری مراحل میں داخل ہو گئے ہیں۔ اس موقع پر پی ڈی نے کہا کہ سائنس کالج چوک تک سڑکیں مکمل ہو گئی ہیں۔ سولر پینل اور ٹریفک لائٹس کے نصب ہونے کے بعد یہ کام بھی پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ بریفنگ میں کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی اور نئی سڑکیں بننے کے بعد کی صورتحال پر تفصیلات سے چیف جسٹس کو آگاہ کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر اور اندرون بلوچستان سے روزانہ تقریباً 40 سے 42 ہزار گاڑیاں داخل ہوتی ہیں۔ اس وقت سردیوں کی وجہ سے 32 ہزار تک گاڑیاں یہاں سے گزرتی ہیں۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے کہا کہ اگلے مرحلے میں شہر بھر میں ٹریفک مینجمنٹ کیلئے مزید ٹریفک کیمرے لگائے جائیں گے۔ اس موقع پر چیف جسٹس نے کہا کہ اگلے مرحلے کی تکمیل پر دوبارہ منصوبے کا دورہ کریں گے۔ بریفنگ میں کہا گیا کہ انسکب روڈ کے توسیع کے بعد روزانہ 20 سے 22 ہزار گاڑیاں ڈائیورٹ ہو کر یہاں سے گزرتی ہیں جس سے زرغون روڈ اور ایم اے جناح روڈ پر ٹریفک کا دباؤ خاصا کم ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ان سڑکوں کی توسیع کے بعد ایئر پورٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی میں بھی کمک ملی ہے۔ انہوں نے حالیہ بارشوں کے بعد امداد چوک پر نکاسی آب کی صورتحال پر تفصیلات حاصل کیں اور کہا کہ جاری کام کو مزید تیز کر کے ٹریفک کی روانی کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے امداد چوک سمیت دیگر سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر جاری ترقیاتی کام کا بھی معائنہ کیا اور جلد از جلد اس کی تکمیل کی ہدایات دیں۔

ایئر پورٹ روڈ قندھار ناکہ پر زرنج رکشہ کے مالک نے اپنے رکشہ کو آگ لگا دی

مالک کے پاس قانونی کاغذات یا پرمٹ موجود نہیں تھا، ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایئر پورٹ روڈ قندھار ناکہ پر ایک زرنج رکشہ کے مالک نے جذباتی ہو کر اپنے رکشہ کو آگ لگا دی، جس کے باعث جان و مال کو مزید نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ ٹریفک ترجمان کے مطابق زرنج رکشوں کے خلاف کارروائی کمشنر/چیئرمین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، کوئٹہ کے نوٹیفکیشن نمبر Complaint/RTA/2025 - 28 (14453-60) مورخہ 04-12-2025 کے تحت کی جا رہی تھی۔ متعلقہ زرنج رکشہ کے مالک کے پاس کسی قسم کے قانونی کاغذات یا پرمٹ موجود نہیں تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا اور علاقے میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا۔ بروقت کارروائی کے باعث کسی جانی نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا اور صورتحال کو قابو میں کر لیا گیا۔ ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ قانون ہاتھ میں لینے کے بجائے اپنے مسائل قانونی اور متعلقہ فورمز کے ذریعے حل کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے 34 طلبہ کے نتائج کی تصدیق اور جانچ پڑتال کیلئے کمیٹی قائم

کمیٹی کے چیئرمین سیکرٹری بورڈ ہوں گے، ڈپٹی سیکرٹری سیکریسی اور ڈپٹی سیکرٹری ایگزامینیشن برانچ ارکان میں شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (بی بی آئی ایس ای) کوئٹہ نے ایچ ایس ایس سی 2024 کے امتحانات کے نتائج میں مبینہ طور پر نمبروں میں ردوبدل اور اضافہ کئے جانے کے معاملے پر 34 طلبہ کے نتائج کی تصدیق اور جانچ پڑتال کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ اقدام بلوچستان ہائی کورٹ کی ہدایات، کیس نمبر C.P No: 533/2025 کی کارروائی کے دوران، اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کی جانب سے زیر تفتیش مقدمے کی روشنی میں اٹھایا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے تحت قائم کی گئی کمیٹی کے چیئرمین سیکریٹری بورڈ ضیاء الرحمن ہوں گے، جبکہ ڈپٹی سیکریٹری سیکریسی محمد شفیع اور ڈپٹی سیکرٹری ایگزامینیشن برانچ محمد ہارون بطور ممبران کمیٹی میں شامل ہوں گے۔ کمیٹی کے ٹی او آرز کے مطابق کمیٹی کی جانب سے 34 طلبہ کو نوٹس جاری کئے جائیں گے، جنہیں کمیٹی کے سامنے ذاتی طور پر پیش ہو کر اپنے اصل تعلیمی اسناد اور ان کی دو مصدقہ نقول جمع کرانا ہوں گی۔ سماعت کے بعد کمیٹی اپنی تفصیلی رپورٹ، نتائج اور سفارشات چیئرمین بی بی آئی ایس ای کو پیش کرے گی، جسے بورڈ یا ایگزیکٹو باڈی کے سامنے مزید قانونی اور انتظامی کارروائی کے لیے رکھا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ تمام کارروائی بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایکٹ 2019 کے سیکشن 11(2)(g) کے تحت تفویض اختیارات کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

پولیس میں ضم ہونیوالے لیویز اہلکاروں کی تربیت کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس میں ضم ہونے والے لیویز اہلکاروں کی پولیس ٹریننگ کالج میں تربیت کا آغاز ہو گیا مجموعی طور پر 772 اہلکار تربیت اور رہائش کی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں بی ایریا سے اے ایریا میں ضم ہونے والے سابق لیویز اہلکاروں کو بہترین سطح پر تربیت کا کام یکم جنوری 2026 سے شروع ہو چکا ہے یہ تربیتی پروگرام تین ماہ پر مشتمل ہو گا دوران ٹریننگ جوانوں کو جسمانی تربیت، ہتھیاروں کے استعمال، نشانہ بازی، دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کرنے کی مہارت دی جاتی ہے عوام دوست پولیسنگ کے فروغ کے لیے شہریوں کے ساتھ باوقار، غیر جانبدار اور منصفانہ سلوک جبکہ قانون کی یکساں عملداری کے تحت بلا امتیاز قانون کے نفاذ اور جرائم کی پیشگی روک تھام کے لیے انٹیلیجنس بیسڈ پولیسنگ اور کمیونٹی کی شراکت کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے اس حوالے سے کمانڈنٹ پی ٹی سی نے بتایا کہ تربیت کے دوران زیر تربیت اہلکاروں کو بہتر اور معیاری تربیتی ماحول فراہم کرنے کے لیے رہائشی بلاکس کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے تاکہ اہلکاروں کو آرام دہ اور محفوظ رہائش سہولیات میسر آ سکیں انہوں نے بتایا کہ اہلکاروں کے لیے موجودہ اور ایک اور نیا تعمیر شدہ میس ہال میں صاف اور معیاری کھانا فراہم کرنے کی سہولیات موجود ہیں اہلکاروں کی جسمانی فٹنس اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ کے لیے جدید فٹسال گراؤنڈ قائم کیا گیا ہے جبکہ پریڈ گراؤنڈ کو تربیتی تقاضوں کے مطابق بہتر ہموار اور محفوظ بنایا گیا ہے کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج شہزادہ اکبر نے کہا کہ ان تمام اقدامات کا بنیادی مقصد سابق لیویز اہلکاروں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

لورالائی سے گرینڈ الائنس کے پانچ عہدیدار گرفتار

لورالائی (آن لائن) لورالائی پولیس کا بلوچستان گرینڈ الائنس کی جاری تحریک کے سلسلہ میں منعقدہ اجلاس پر چھاپہ پانچ افراد سرکردہ عہدہ داران کو گرفتار کر لیا گرفتار ملازمین میں ایپکا بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری و بلوچستان گرینڈ الائنس لورالائی کے آرگنائزر ملک امیرزادہ طیزئی بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

گرینڈ الائنس لورالائی کے جنرل سیکرٹری و ضلعی صدر جی ٹی اے بی نور خان کدیزئی بی پی ایل اے کے صدر محمد طارق ایریگیشن ایمپلائز یونین کے صدر شادولی کاکڑ شامل ہیں۔

ایف سی ساؤتھ کی کاوشیں، 1 ماہ میں 258 فری میڈیکل کیمپس قائم

16 ہزار 211 مریضوں کو مفت علاج معالجہ و ادویات فراہم کی گئیں

کوئٹہ (یو این اے) ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے دسمبر 2025ء کے دوران بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں عوامی خدمت اور فلاح کیلئے نمایاں اقدامات کئے ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی جانب سے ایک ماہ کے دوران جنوبی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 258 فری میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے، جہاں طبی سہولیات کے فقدان کا سامنا کرنے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

والے علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں اور طبی عملے کی نگرانی میں 16 ہزار 211 مریضوں کو مفت علاج معالجہ اور ادویات فراہم کی گئیں ان میڈیکل کیمپس میں بچوں، خواتین اور بزرگوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ فری میڈیکل کیمپس ضلع کیچ کے علاقوں تربت، مند، بلیدہ، ہوشاب، دشت سمیت پنجگور، خاران، دالبندین اور تفتان کے دور دراز علاقوں میں منعقد کیے گئے، جہاں عوام نے اس اقدام کو بھرپور انداز میں سراہا اور اس سلسلے کو جاری رکھنے کی اپیل کی دوسری جانب ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے جنوبی بلوچستان میں عوامی مسائل کے فوری حل کے لئے 55 کھلی کچہریاں اور جرگوں کا بھی انعقاد کیا۔

MASHRIQ QUETTA

زمینداروں کے مسائل حل، عملی تحقیق کو یقینی بنایا جائے، سیکرٹری زراعت

تصدیق شدہ بیجوں کی پیداوار میں زمینداروں کی شمولیت بڑھائی جائے، تجاویز ورکنگ پیپرز کے طور پر جمع کرائی جائیں

نور احمد پرکانی کا افسران کے ہمراہ نظامت افزائش تخم سبزیات مستونگ روڈ کوئٹہ کا دورہ، متعلقہ حکام کی جانب سے بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری زراعت بلوچستان نور احمد پرکانی نے نظامت افزائش تخم سبزیات مستونگ روڈ کوئٹہ کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ جمعہ خان ترین ڈائریکٹر جنرل زرعی تحقیقات، بشیر احمد منگوکی ڈائریکٹر سبزیات، نعیم احمد ملانی، فقیر محمد لہڑی، عامر طارق، ملک مظفر خان بازئی، نور احمد منگوکی، منشا خان بلیدی اور دیگر بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران سیکرٹری زراعت نے سبزیوں کے تصدیق شدہ بیج کے لیے اگائی گئی فصلوں کا معائنہ کیا اور صوبے میں زمینداروں تک تصدیق شدہ بیجوں کی بروقت اور مؤثر رسائی یقینی بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سبزیات بشیر احمد منگوکی نے شعبہ کی کارکردگی پر جامع بریفنگ دی جس میں افزائش تخم سبزیات، غیر موسمی سبزیوں کی پیداوار، قطراتی آبپاشی، عمودی طرز کاشت، نئی اقسام کی تیاری اور زرعی تحقیق کے ذریعے زیادہ پیداوار کے اقدامات شامل تھے۔ سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی نے ریسرچرز کو ہدایت کی کہ زمینداروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی تحقیق کو یقینی بنایا جائے، جبکہ تصدیق شدہ بیجوں کی پیداوار میں زمینداروں کی شمولیت بڑھائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تجاویز کو پی سی ون کی صورت میں ورکنگ پیپرز کے طور پر جمع کرایا جائے تاکہ صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت فنڈنگ کے لیے سفارش کی جا سکے۔ دورے کے اختتام پر سیکرٹری زراعت نے ویجی ٹیبل سیڈ فارم کے ریسرچرز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر محکمہ کے ڈائریکٹرز نے زرعی تحقیقات کے محدود بجٹ سے آگاہ کیا جس پر سیکرٹری زراعت نے محکمہ فنانس سے مناسب فنڈز کی فراہمی کے لیے سفارش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

بی ایف اے کی کارروائی، 16 ہوٹلز، 4 فاسٹ فوڈ کارنرز اور 5 پیزا پوائنٹس پر جرمانے عائد

مہم کے تحت کوئٹہ کے علاقوں سمنگلی، مغربی بائی پاس، ایئرپورٹ روڈ، سریاب، ملمدار روڈ، طوغی روڈ، میکانگی روڈ، خدائیداد روڈ اور اسپنی روڈ کارروائی کی گئیں

غیر معیاری اور مضر صحت خوراک کی تیاری و فروخت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی جی وقار خورشید عالم

کوئٹہ (آن لائن) عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ہوٹلوں، ریسٹورنٹس، فاسٹ فوڈ پوائنٹس اور پیزا کارنرز کے خلاف خصوصی انسپکشن مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے مہم کے تحت کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں سمنگلی، مغربی بائی پاس، ایئرپورٹ روڈ، سریاب روڈ، ملمدار روڈ، طوغی روڈ، میکانگی روڈ، خدائیداد روڈ اور اسپنی روڈ پر کھانے پینے کے مراکز کی جامع جانچ پڑتال کی گئی ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق انسپکشن مہم کے دوران مجموعی طور پر 48 فوڈ پوائنٹس کی چیکنگ کی گئی، جن میں فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی پر 25 کھانے پینے کے مراکز کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی کارروائی کے دوران 16 ہوٹلوں، 4 فاسٹ فوڈ کارنرز اور 5 پیزا پوائنٹس پر جرمانے عائد کیے گئے۔ انسپکشن کے دوران متعدد مراکز میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات، پکوان میں چائنیز نمک، غیر معیاری اور مضر صحت اجزاء کے استعمال، ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت سمیت سنگین خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی گئی جس پر متعلقہ مراکز کے خلاف سخت ایکشن لیا گیا کارروائی کے دوران چائنیز نمک کی بھاری مقدار ضبط جبکہ ناقص و مضر صحت کوکنگ آئل کی بڑی مقدار موقع پر ہی تلف کر دی گئی علاوہ ازیں معمولی نقائص پر 9 دیگر فوڈ پوائنٹس کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے گئے خصوصی مہم سے متعلق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا کہنا ہے کہ عوام کی صحت بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے، غیر معیاری اور مضر صحت خوراک کی تیاری و فروخت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ فوڈ بزنس آپریٹرز صفائی ستھرائی، معیاری اجزاء کے استعمال اور فوڈ سیفٹی قوانین پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائیں، بصورت دیگر جرمانوں کے ساتھ سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈائریکٹر جنرل نے واضح کیا کہ شہر کے تمام علاقوں میں انسپکشن مہم کا دائرہ کار مزید وسیع کیا جائے گا اور عوام کو محفوظ، صاف اور معیاری خوراک کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 JAN 2026 Page No. 23

عمران خان اور سہیل آفریدی پر شدید تنقید، کے پی حکومت کی مخالفت کے باوجود آپریشن جاری رہے گا، نیشنل ایکشن پلان پر بلوچستان حکومت تیزی سے کام کر رہی ہے

حملے کا شوق ہے تو بھارت افغانستان مل کر آجائیں، ڈی جی آئی ایس پی آر

ایک فرد کے پی میں دہشتگردی لایا، ملٹری آپریشن نہ کریں تو کیا دہشتگردوں کے پیروں میں بیٹھ جائیں، کیا نور ولی محسود کو صوبے کا وزیراعلیٰ بنادیں، کیا ہیبت اللہ بتائے گا چارسدہ میں کیا کرنا ہے، پی ٹی آئی قیادت عسکریت پسندوں کے منظور نظر بننا چاہتی ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

ہمیں کسی سیاسی جماعت سے مسئلہ نہیں، موجودہ حکومت بھی بااختیار ہے، دہشتگرد گروہوں کا باپ افغانستان اور مودی طالبان کا نیا ہیرو ہے، ایف سی ہیڈکوارٹر کوئٹہ پر حملے میں تمام افغانی تھے، بلوچستان میں مہاجر کیمپ کلیئر ہوگئے ہیں، پریس کانفرنس

راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیاسی جماعتیں اور سیکیورٹی فورسز کا ایک ہی بیانیہ ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے بیانیے سے کوئی ہمیں ٹس سے مس نہیں کرسکتا، دہشتگردی کے 80 فیصد واقعات خیبرپختونخوا میں ہوئے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں دہشتگردوں کو سازگار سیاسی ماحول فراہم کیا جاتا ہے اور وہاں سیاسی اور دہشت گردانہ گٹھ جوڑ نشوونما پارہا ہے، کہتے ہیں خیبرپختونخوا میں آپریشن نہیں کرنے دیں گے، فتنہ الخوارج بھی ان پر حملہ کیوں نہیں کیا؟ یہ ان کے منظور نظر بننا چاہتے ہیں، فوجی آپریشن نہیں کرنا تو کیا دہشتگردوں کی بیعت کرلیں؟۔ جی ایچ کیو میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئیں اور سیکیورٹی فورسز نے ملک کے مختلف حصوں میں مؤثر کارروائیاں کیں۔ انہوں نے پریس کانفرنس کے آغاز میں گزشتہ سال 2025 میں سیکیورٹی فورسز کی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کارروائیوں سے متعلق بتایا کہ گزشتہ سال دہشت گردی کے خلاف کامیاب آپریشنز کیے گئے، گزشتہ سال ملک میں 75 ہزار 175 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے، جن میں خیبرپختونخوا میں 14 ہزار 658، بلوچستان میں 58 ہزار 778 اور دیگر علاقوں میں 1 ہزار 739 آپریشن کیے گئے، 75 ہزار 175 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 2 ہزار 597 دہشت گرد مارے گئے، ملک بھر میں دہشت گردی کے 5 ہزار 397 واقعات ہوئے جن میں 12 سو 35 شہری و سیکیورٹی اہلکار شہید ہوئے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ گزشتہ سال ملک بھر میں مجموعی طور پر 27 خودکش حملے ہوئے جن میں سے 16 خیبرپختونخوا میں رپورٹ ہوئے، ان خودکش حملوں میں دو حملے خواتین کی جانب سے کیے گئے۔ انہوں نے 2025 میں پاکستان میں دس بڑے دہشت گرد حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے کرنے والے تمام افغان شہری تھے، پریس کانفرنس میں گرفتار کیے گئے ان افغان شہریوں کے ویڈیو بیانات بھی سنائے گئے جنہوں نے پاکستان میں حملوں کا اعتراف کیا۔ ان کا کہنا تھا ہم نے افغانستان میں ٹی ٹی پی کو ٹی ٹی اے کو شکست بتایا، ہمارے پاس تمام ثبوت موجود ہیں کہ کون کون دہشت گرد ہیں اور کہاں کہاں کس کو جگہ دے رہے ہیں، بنیادی محرک کون ہے، اس پر نظر ڈالیں تو 10 بڑے واقعات نظر آتے ہیں، دہشت گردوں نے عام شہریوں اور سافٹ ٹارگٹس پر حملے کیے، یہ تمام دہشت گردانہ حملے افغانوں نے کیے۔ ترجمان پاک فوج نے مزید کہا کہ امریکا 7.2 ارب ڈالر مالیت کا جدید فوجی ساز و سامان افغانستان میں چھوڑ گیا تو اس میں نائٹ ویژن آلات، طویل فاصلے تک مار کرنے والی اسنائپر رائفلیں، بلٹ پروف جیکٹس، خفیہ آلات، ایم فور اور ایم سولہ رائفلیں شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سازوسامان افغان طالبان کے لیے دستیاب تھا اور بلیک مارکیٹ کے ذریعے مختلف دہشت گرد تنظیموں تک پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تمام ثبوت موجود ہیں کہ کون کون دہشت گرد ہیں اور کہاں کہاں کس کو جگہ دے رہے ہیں، افغانستان میں کئی دہشت گرد تنظیموں کے سرغنہ اور تربیتی کیمپ موجود ہیں، بنیادی محرک کون ہے، اس پر نظر ڈالیں تو دس بڑے واقعات نظر آتے ہیں، ان میں کون ملوث ہے؟ یہ تمام افغانی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں 2021 میں برسراقتدار سیاسی جماعت نے اندرونی طور پر دہشت گردوں کو سہولت فراہم کرنا شروع کی اور ان سے مذاکرات کا فیصلہ کیا جبکہ وہاں افغانستان میں ایک بڑی بساط بچھائی جا رہی تھی۔ یہ اشارہ اس وقت کی پاکستانی حکومت اور تحریک طالبان پاکستان کے درمیان ہونے والے مذاکرات کی طرف تھا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ جب آپ دہشت گردوں کو اتنی گنجائش اور وسائل فراہم کرتے ہیں تو دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2023 میں ریاست نے ان کے خلاف کھڑا ہونا شروع کیا۔ انہوں نے 2023 میں پشاور کے پولیس لائنز کی مسجد میں دھماکے کے بعد آرمی چیف کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس موقع پر دہشت گردی کے بارے میں واضح مؤقف دیا گیا، اور اب پورے پاکستان میں یہ وضاحت موجود ہے۔ اس وضاحت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے سخت الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں کا دین سے کوئی تعلق نہیں، انہیں ختم کرنا ہوگا اور ان کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاہم اس میں وقت لگتا ہے، کیونکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے خود کو مسلح کرنا، تربیت حاصل کرنا، درست ٹیکنالوجی اپنانا، بیانیہ تشکیل دینا اور قوم کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہوتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ اس سال پیغام پاکستان کا اجراء کیا گیا، یہ کیسٹری علماء اور مشائخ کو بھی ہے، دوسری کیسٹری ہندوستان اور فتنہ الخوارج کے گٹھ جوڑ کے بارے میں آئی، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیاسی جماعتیں اور سیکیورٹی فورسز کا ایک ہی بیانیہ ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے بیانیے سے کوئی ہمیں ٹس سے مس نہیں کرسکتا۔ ان کا کہنا تھا افغان طالبان، خوارج اور ہندوستان کا گٹھ جوڑ 2025 میں کھل کر سامنے آئے، اس سال دکھاوے اور باریک وار دارے بھی سامنے آئے ہیں، بھارتی ٹی وی پر بیٹھ کر ایک صاحب کہتے ہیں کہ اس بار افغانستان اور بھارت مل کر پاکستان پر حملہ کریں گے، افغانستان اور ہندوستان آجائیں ان کا شوق پورا کر دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشتگردوں سے جھڑپوں کے دوران طالبان کا نام نہاد وزیر کہتا ہے کہ ان کا اسلام کہتا ہے کہ ہندوستانیوں کے پاؤں پڑ جاؤ، افغانستان میں کوئی حکومت نہیں ہے بلکہ ایک چھوٹا سا گروہ قابض ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا ہم ایک عرصے سے کہہ رہے تھے کہ افغانستان دہشتگردی کا گڑھ بن گیا ہے، اب دنیا بھی یہی کہہ رہی ہے کہ افغانستان دہشتگردی کا گڑھ بن گیا ہے، اب تو ایران، آذربائیجان اور تاجکستان بھی کہہ رہا ہے کہ افغانستان سے ان پر دہشتگرد حملے ہو رہے ہیں، اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں 20 بین الاقوامی دہشتگرد تنظیمیں فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اور سیکیورٹی فورسز دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دے رہی ہے اور ایک صوبے کی حکومت کہتی ہے کہ ہم وہاں آپریشن نہیں ہونے دیں گے تو کیا یہ لوگ چاہتے ہیں کہ جس طرح سوات میں ان دہشتگردوں نے ہزاروں افراد کو شہید کیا، یہ دوبارہ ایسا ہی دہشتگردی کا ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ایسے لوگوں کا بیانیہ بھی کھل کر سامنے آگیا، ان لوگوں کے پاس وہی پرانا سیاسی بیانیہ ہے، اگر ان سے کوئی دو سے تین سوال کرلے تو ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا، یہ فتنہ الخوارج کا منظور نظر بننا چاہتے ہیں۔ ترجمان پاک فوج نے کہا کہ وزیراعلیٰ فرما رہے ہیں کہ افغانستان ہماری مدد کرے، یہ فرما رہے ہیں کہ کابل ہماری سیکیورٹی کو یقینی کرے، یہ کوئی تسکین کی پالیسی ہے کہ آپ افغانستان سے کہتے ہو ہماری مدد کریں، وزیراعلیٰ کے پی ایک مشکوک بیانات کرتے ہیں، کے پی کے وزیراعلیٰ کا بیانیہ بھی کھل کر سامنے آگیا ہے، اگر ملٹری آپریشن نہیں کرنا تو خوارج کے پیروں میں بیٹھنا ہے، کیا مفتی نور ولی محسود کو صوبے کا وزیراعلیٰ لگا دیا جائے، اس کی بیعت کرلی جائے، کیا ہیبت اللہ بتائیں گے چارسدہ میں کیا ہوگا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا افغان طالبان کا بیانیہ حقائق پر مبنی نہیں ہے، افغانستان میں چھوڑا گیا وہ اسلحہ دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہا ہے، معرکہ حق اور افغانستان میں کارروائی کے بعد دہشتگردی میں اضافہ ہوا، چند گھنٹوں میں افغانستان میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا، مرحلہ وار دہشتگردی پر پاکستان کی طرف سے افغانستان کو سخت جواب دینا پڑا، افغانستان دہشتگردوں کیلئے محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے، خوارج کے بارے میں اللہ کا حکم ہے جہاں ملیں مار دو، پاکستان میں دہشتگردی کے دس بڑے واقعات میں افغان ملوث تھے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دے گی، ہم حق پر ہیں اور کھڑے رہیں گے، کالعدم بی ایل اے کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں، دہشتگرد حملوں کی منصوبہ بندی افغانستان میں بیٹھ کر کی جاتی ہے، افغانستان کیخلاف کارروائی کے دوران افغانستان کا قبضہ گروپ وزیر خارجہ بھارت میں تھا، یہ لوگ زر کے غلام ہیں، دین کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے، ریاست دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے، دنیا نے پاکستان کے دہشتگردی کیخلاف اقدامات کو سراہا، دہشتگردی کیخلاف جنگ ہر صورت جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں بھارت کا منہ کالا ہوا، دنیا بھر نے دیکھا، ہندوستان کون ہوتا ہے کہ ہمارے کسی شہری کو نشانہ بنائے، یہ حق ہندوستان کو کس نے نہیں دیا کہ وہ پاکستان کے کسی شہری یا انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچائے، ہندوستان کے آپریشن سندور کی آگ ابھی تک اس کے منہ سے نکل جاری۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ ایک ساتھ لڑ رہے ہیں، جیتنا ہے، غیرقانونی تمباکو کا براہ راست دہشت گردی کے ساتھ تعلق ہے، پنجاب میں ایک مہاجر کیمپ تھا جو کلیئر ہوگیا، بلوچستان میں کئی مہاجر کیمپ کلیئر ہوگئے ہیں، خیبرپختونخوا میں موجود مہاجر کیمپ ابھی باقی ہیں۔ پی ٹی آئی قیادت ہر فورم پر دہشتگردی کے خلاف آپریشن کی مخالفت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر طرف ڈیزل سے دہشت گردی کی فنڈنگ کی جاتی تھی، اب تیل درآمد ہو کر آرہا ہے جس پر ٹیکس ملتا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ جرائم کا اور ڈرگز کا دہشتگردی کے ساتھ گہرا تعلق ہے، ہمارے نزدیک دہشت گرد کا کوئی رنگ یا شناخت نہیں، ہمیں کسی دہشتگرد سے کوئی ہمدردی نہیں، ہم حق پر ہیں اور حق نے غالب آنا ہے، ہمیں دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑنے پر فخر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 3   Dated 07 JAN 2026   Page No. 24

بلوچستان میں ہر طبقہ فکر کے عوام کی زندگی اجیرن کردی گئی، نیشنل پارٹی

حکومت عبدالسلام زہری سمیت گرفتار ملازمین کو فوری طور پر رہا کرے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان پر مقتدرہ کی جانب سے تاریخ کی انتہائی غیر ذمہ دار حکومت مسلط کی گئی ہے جس پر پاکستان پیپلز پارٹی کا خول بھی چڑھا ہوا ہے جس کی تاریخ بلوچستان دشمنی پر مبنی ہے آج پیپلز پارٹی کی حکومت نے ایک بار پھر اپنا تاریخ دہراتے ہوئے بلوچستان میں ہر طبقہ فکر کے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے بارڈر بندش سے بیس لاکھ لوگ نان شبینہ کو محتاج ہوگئے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے ملازمین کے ساتھ ان کے مطالبات تسلیم کرنے کے لیے کمیٹی بنا کر گزشتہ جون سے لیکر تاحال لیت و لعل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جاب روایت بدعہدی کا مظاہرہ کرکے ملازمین کو احتجاج پر مجبور کیا اور ان کے عہدیداران کی گرفتاری کے لئے کریک ڈاؤن شروع کردیا جس سے بلوچستان بھر کے ملازمین انتہائی بے چینی سے دوچار ہیں، اسلم بلوچ نے واضح کیا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کے ملازمین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ بیساکھیوں پر قائم کٹھ پتلی سرکار ملازمین کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے عبدالسلام زہری سمیت گرفتار ملازم رہنماؤں کو فوری طور پر رہا کرے۔

غربت و بیروزگاری کے خاتمے کیلئے بارڈر پر ٹوکن سسٹم ختم کیا جائے، کریم نوشیروانی

لوگوں کو آزادانہ تجارت کی اجازت دینے سے غربت اگر ختم نہ ہوگی تو کم ضرور ہوگی، بیان

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے بیرون ملک سے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبے میں غربت و بے روزگاری کے خاتمے کیلئے بارڈر پر کوٹہ سسٹم کو ختم کیا جائے۔ اور بارڈر کے لوگوں کو ایران سے پیٹرول کے علاوہ اشیائے خورد و نوش لانے کی بھی اجازت دی جائے۔ سو یا دو سو گاڑیوں کو ٹوکن دینے سے بے روزگاری میں کمی نہیں لائی جا سکتی۔ گاڑیوں کا کوٹہ سسٹم ختم کرتے ہوئے ان کو آزادانہ تجارت کی اجازت دی جائے۔ اس اقدام سے غربت اگر ختم نہ ہوئی تو کم تو ضرور ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشندوں کی اکثریت اس وقت خط غربت سے نیچے زندگی بسر کر رہی ہے۔ لوگوں کی زندگی میں بہتری لانا اور ان کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے فروغ کیلئے آئندہ بجٹ میں ٹیوب ویلوں اور سولر پینلز کی تنصیب کیلئے بھی خاطر خواہ فنڈز مختص کیے جائیں۔ بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو ملازمتوں کی فراہمی کیلئے بھی اقدامات ضروری ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں کو بھی فعال بنانا ضروری ہے تاکہ صحت کے مسائل حل ہوں اور لوگوں کو روزگار بھی میسر آسکے۔ اور لوگوں کو علاج کیلئے کہیں دور نہ جانا پڑے۔

حکومت عوام کو روزگار دینے کی بجائے بیروزگار کررہی ہے، قاری مہراللہ

زرنج، ایرانی تیل، بارڈرز کی بندش عوام کے معاشی قتل کے مترادف ہے، دیگر کے ہمراہ بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) بلوچستان کے صوبائی کنوینر مولانا قاری مہراللہ، صوبائی ڈپٹی کنوینر مولانا محمود الحسن قاسمی، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نظر، میر مبارک محمد حسنی، سرپرست مولانا نعمت اللہ، مولانا شاہ محمد، مولانا رحمت اللہ حقانی اور صوبائی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی نے مالک کی جانب سے زرنج رکشہ جلانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کو روزگار دینے کی بجائے بیروزگار کررہی ہے، زرنج، ایرانی تیل، بارڈرز کی بندش عوام کے معاشی قتل کے مترادف ہے، حکومتی فیصلے سے سرحدی علاقوں میں بسنے والے عوام نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، یہاں روزگار ہے نہ ہی زراعت اور نہ ہی کوئی صنعتی شعبہ موجود ہے، ایسے میں بلوچستان کے لوگوں کے روزگار کا دارومدار محنت مزدوری، زرنج، ایرانی تیل اور بارڈرز پر ہے لیکن یہاں مزدوری کا راستہ بھی روکا جارہا ہے، جس سے ہزاروں لوگ فاقہ کشی پر مجبور ہوگئے ہیں حکومتی اقدامات نے بلوچستان کے غریب عوام کو زندہ درگور کردیا ہے۔

قبائلی تنازعات کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، مولانا حیدری

قبائلی تنازعے کے حل میں حصہ لینے والے معتبرین اور دونوں قبائل کی جانب سے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے والے مبارکباد کے مستحق ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے لانگو و کلوئی قبائل کے درمیان جاری خونی تنازعے کے حل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیر خواہی میں حصہ لینے والے معتبرین اور دونوں قبائل کی جانب سے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے پر سب مبارکباد کے مستحق ہیں قبائلی تنازعات کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے سابق سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی کی عیادت کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لانگو اور کلوئی قبائل کے درمیان دیرینہ خونی تنازعے میں درجنوں انسانی جانوں کا ضیاع ہوا تھا اس مسئلے کا حل ہونا بلوچستان کے لیے نیک شگون اور جمعیت علماء اسلام کے لیے باعث اطمینان ہے کیونکہ آج تک بلوچستان میں ان قبائلی جھگڑوں سے سینکڑوں گھرانے اجڑ چکے ہیں جن کا ازالہ ناقابل تلافی ہے جمعیت علماء اسلام اس خیر خواہانہ جذبے کو سراہتے ہوئے اس مسئلے کے حل میں حصہ لینے والی شخصیات سردار چنگیز ساسولی، میر نور احمد لانگو، میر مقبول احمد لانگو، میر اللہ بخش رامیجہ، مولانا مفتی ابوبکر اور دیگر کی شبانہ روز محنت و اخلاص اور کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اللہ پاک ان کی کاوشوں کو شرف قبولیت بخشیں اسی طرح اس سے قبل اس مسئلے کے حل کے لئے سردارزادہ جاوید جان لہڑی اور میر کبیر محمد شہی کی کوششوں کو بھی سراہا کہ جن کی بنیاد پر یہ مسئلہ آج حل تک پہنچا قبائلی تنازعات کسی کے مفاد میں نہیں بلوچستان اپنی روایات میں انتہائی صبر و رواداری کا حامل علاقہ ہے تمام قبائل کو ایک دوسرے کی خیر خواہی اور بھائی چارے کی فضا کو پروان چڑھانا چاہیے تاکہ ہر جانب امن و سکون اور مسرتوں کا ڈیرہ ہو اور اللہ پاک کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو۔

قومی شاہراہیں جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دی گئیں، پشتونخوا نیپ

مسلم باغ میں مزدا ڈرائیور کو لوٹ لیا گیا، متعلقہ ادارے اور ضلعی انتظامیہ اس واقعے کا فی الفور نوٹس لے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے گزشتہ دنوں مسلم باغ بائی پاس پر پیش آنے والے ڈکیتی کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ رفیع اللہ نامی ڈرائیور کی مزدا گاڑی، جو پنجاب سے انڈے لوڈ کرکے کوئٹہ کی جانب آرہی تھی، کو مسلم باغ بائی پاس پر رات تقریباً تین بجے نامعلوم مسلح افراد نے روک کر انتہائی منظم اور خوفناک انداز میں لوٹ لیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکوؤں نے ڈرائیور اور کلینر کو رسیوں سے باندھ کر نہ صرف ان کی مزدا گاڑی بلکہ اس میں موجود تمام سامان بھی لوٹ لیا اور باآسانی فرار ہوگئے، جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ قومی شاہراہوں اور اہم بائی پاسز پر امن و امان کی صورتحال مکمل طور پر ابتر ہوچکی ہے۔ پارٹی نے اس تشویشناک صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئے روز ہائی ویز اور شاہراہوں پر سامان سے لدے ٹرکوں، مزدا گاڑیوں اور دیگر چھوٹی بڑی گاڑیوں کی چوری اور ڈکیتی کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہورہا ہے، جس کی وجہ سے ڈرائیوروں، ٹرانسپورٹرز اور عام شہریوں کا جان و مال شدید خطرے میں پڑ چکا ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ امن و امان قائم رکھنا ریاست اور متعلقہ اداروں کی بنیادی آئینی ذمہ داری ہے، مگر بدقسمتی سے صوبہ بھر بالخصوص مسلم باغ، ژوب، قلعہ سیف اللہ اور ملحقہ علاقوں میں شاہراہیں جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دی گئی ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف عوام کے لیے باعث خوف و ہراس ہے بلکہ صوبے کی تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بھی شدید نقصان دہ ثابت ہورہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 07 JAN 2026 Page No: 25

عوام پر تاریخ کی غیر ذمہ دار حکومت مسلط کی گئی ہے، اسلم بلوچ

ملازمین کے ساتھ مطالبات تسلیم کرنے کیلئے کمیٹی بنا کر بدعہدی کا مظاہرہ کر کے انہیں احتجاج پر مجبور کیا گیا' نیشنل پارٹی

نیشنل پارٹی مطالبات کی حمایت اور حکومت سے گرینڈ الائنس کے گرفتار ملازمین کو جلد رہا کرنے کا مطالبہ کرتی ہے' صوبائی صدر

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان پر تاریخ کی غیر ذمہ دار حکومت مسلط کی گئی ہے جس پر پاکستان پیپلز پارٹی کا خول بھی چڑھا ہوا ہے جس کی تاریخ بلوچستان دشمنی پر مبنی ہے آج پیپلز پارٹی کی حکومت نے ایک بار پھر تاریخ دہراتے ہوئے بلوچستان میں ہر طبقہ فکر کے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے بارڈر بندش سے تیس لاکھ لوگ نان شبینہ کے محتاج بن کر رہ گئے دوسری جانب بلوچستان کے ملازمین کے ساتھ ان کے مطالبات تسلیم کرنے کے لیے کمیٹی بنا کر گزشتہ جون سے لیکر تا حال لیت ....

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ولعل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جاب روایت بدعہدی کا مظاہرہ کر کے ملازمین کو احتجاج پر مجبور کیا اور ان کے عہدیداران کی گرفتاری کیلئے کریک ڈاؤن شروع کردی جس سے بلوچستان بھر کے ملازمین انتہائی بے چینی سے دوچار ہیں، بیساکھیوں پر قائم کٹھ پتلی سرکار کی لوٹ مار، غلط پالیسیوں کے باعث ہر طبقہ فکر پاکستان پیپلز پارٹی سے شدید نفرت کر رہا ہے یہ حکومت جب ختم ہوگی پیپلز پارٹی کا بلوچستان سے ایسا صفایا ہوگا کہ اس کا جھنڈا بلوچستان میں ناپید ہوگا کیونکہ اس بار 1970 سے بھی زائد ظلم ڈھایا جا رہا ہے، اسلم بلوچ نے واضح کیا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کے ملازمین کے مطالبات کی حمایت اور مطالبہ کرتی ہے کہ بیساکھیوں پر قائم کٹھ پتلی سرکار ملازمین کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے عبدالسلام زہری سمیت گرفتار ملازم رہنماؤں کو فوری طور پر رہا کرے۔

گرینڈ الائنس کی ہر ممکن حمایت جاری رکھیں گے' ساجد ترین ایڈووکیٹ

گرینڈ الائنس کے وفد کی حاجی علی اصغر بنگلزئی کی قیادت میں بی این پی رہنماؤں سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ سے چیئرمین واحد بلوچ کی رہائش گاہ پر بلوچستان گرینڈ الائنس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد کی قیادت بلوچستان گرینڈ الائنس کے سیکرٹری جنرل حاجی علی اصغر بنگلزئی نے کی اس موقع پر بی این پی کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری آغا حسن بلوچ.........

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

، لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سیکرٹری انسانی حقوق احمد نواز بلوچ، ضلعی صدر سی ای سی ممبر غلام نبی مری، سی ای سی ممبر چیئرمین واحد بلوچ، ملک محی الدین لہڑی، علی احمد قمبرانی، حاجی ابراہیم پیرکانی اور دیگر رہنماء موجود تھے جبکہ بلوچستان گرینڈ الائنس کی جانب سے سیکرٹری جنرل حاجی علی اصغر بنگلزئی کے ہمراہ حاجی شفا مینگل، رئیس در محمد لانگو، خادم حسین بگٹی، منظور راہی بلوچ، غفار جمالی، حاجی صاحب جان، کامریڈ وحید بلوچ، شاہ نواز زہری، ایاز کاکڑ، عمر بلوچ، حاجی سکندر علی لہڑی، حاجی امیر محمد، لونی اشرف بلوچ اور سید باسط شاہ شریک تھے۔

سرکاری ملازمین کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے، اصغر اچکزئی

حکومت گرینڈ الائنس کے ساتھ کئے گئے وعدے پورے کرنے میں ناکام ہوچکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے گرینڈ الائنس کے رہنماؤں اور ذمہ داران کے خلاف حکومتی کریک ڈاؤن، گھروں پر چھاپوں، گرفتاریوں اور ہراساں کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ملازمین کے ساتھ کیے گئے تحریری اور زبانی وعدوں کو پورا کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے جو اس کی نااہلی، غیر سنجیدگی اور انتظامی استعداد کی کمی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ان کے مسائل حل کرنے کے لئے مذاکرات کرنے اور اعتماد میں لینے کے بجائے انہیں طفل تسلیاں دے کر مسلسل انتظار میں رکھا اور اب طاقت کا استعمال، چھاپوں اور دھونس کے ذریعے ان کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے جو ایک جمہوری حکومت کے شایان شان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے طاقت کے استعمال کا سلسلہ بند، گرینڈ الائنس کے ساتھ کیے گئے تمام وعدوں کو عملی جامہ پہناتے ہوئے سرکاری ملازمین کے مطالبات کو سنجیدگی سے سنے اور بامقصد مذاکرات کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل نکالے۔

طاقت کا استعمال ملک میں بدامنی اور بحرانوں کا حل نہیں، مولانا لونی

ملک کو بحرانی کیفیت سے نکلنے کے لیے قومی امور پر تمام سیاسی جماعتیں اتفاق رائے پیدا کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی کنوینئر مفتی شفیع الدین، صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمٰن نکیال، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، مفتی فداالرحمٰن ودیگر نے کہا ہے کہ ملک میں بدامنی اور بحرانوں کا حل طاقت کا استعمال نہیں۔ 20 سال سے طاقت کے استعمال نے ملک کو بحرانوں سے دوچار اور مسائل کے دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ طاقت کے استعمال سے نہ ملک کو مضبوط نظام مل سکا اور نہ ہی سیاسی استحکام آیا اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی مسائل پر پارلیمنٹ کے پاس فیصلے کوئی اختیار نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سالمیت مضبوط معیشت، امن وترقی، مضبوط جمہوری نظام اور پارلیمنٹ پر منحصر ہے۔ ملک کو بحران کی کیفیت سے نکلنے کے لیے قومی امور پر تمام سیاسی جماعتیں اتفاق رائے پیدا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی حقوق کیلئے ملکر آواز بلند کرینگے مولانا ہدایت الرحمٰن/عادل بازئی

بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سیاسی اختلافات سے بالاتر مخلصانہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی، امیر جماعت اسلامی

ایم پی اے کی رہنما، پی ٹی آئی سے ملاقات، صوبے کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال، ظلم لاقانونیت بدعنوانی کیخلاف ملکر جدوجہد کرنے کا عزم

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی عادل خان بازئی سے ملاقات، سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل پر اتفاق، عوام کو حقوق کی فراہمی، ظلم وجبر لاقانونیت بدعنوانی وبدامنی کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائیگی امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی عادل خان بازئی سے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ناانصافی ظلم وجبر، لاقا

.... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نونیت، بدعنوانی، بے روزگاری اور عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے قومی اسمبلی میں عادل خان بازئی کے جرات مندانہ کردار اور عوامی مسائل کو بے باکی سے اجاگر کرنے کے عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے نمائندے عوام کی حقیقی آواز ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم عادل خان بازئی کے کردار کو تحسین کی نظر سے دیکھتے ہیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ چاہے قومی اسمبلی ہو یا بلوچستان اسمبلی، دونوں فورمز پر عوام کے دکھ درد، محرومیوں اور مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کیا جائے گا اور عوامی حقوق کیلئے مشترکہ آواز بلند کی جائے گی۔ دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر مخلصانہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated 07 JAN 2026 Page No. 27

کوئٹہ: چیک پوسٹ پر دستی بم پھٹ نہ سکا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ روڈ برودری کراس پر پولیس ایف سی کی مشترکہ چیک پوسٹ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا دستی بم حملہ پھینک دیا تاہم بم پھٹ نہ سکا۔ پولیس کے مطابق جوائنٹ روڈ برودری کراس پر قائم پولیس اور ایف سی کی مشترکہ چیک پوسٹ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے دستی بم چیک پوسٹ کے قریب گرا تاہم پھٹ نہیں سکا، اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ نے بم کو ناکارہ بنادیا۔

ڈیرہ مراد جمالی، بھتیجے نے چچا کو قتل کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں بھتیجے نے فائرنگ کرکے اپنے چچا کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے لانگو کالونی میں پلاٹ کے تنازعہ پر بھتیجے نے۔ فائرنگ کرکے اپنے چچا کو قتل کردیا۔ پولیس نے ملزم کی تلاش شروع کردی۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب، گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر مغوی کی لاش برآمد

مقتول عبداللہ جان قتل کے مقدمے میں اشتہاری ملزم تھے ایس ایچ او نقیب اللہ مندوخیل

ژوب (آن لائن) ایس ایچ او بادنزئی نقیب اللہ مندوخیل کی سربراہی میں پولیس کی کامیاب کارروائی گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر مغوی کی لاش برآمد پولیس کے مطابق 14 جنوری 2025 کو بادنزئی پولیس اسٹیشن میں ایک شخص عبداللہ جان کبزئی کے اغواء کی ایف آئی آر درج کرنے کے بعد ایس ایچ او نقیب اللہ کی سربراہی میں بادنزئی پولیس نے مختلف زاویوں سے تفتیش شروع کی اس دوران مختلف کارروائیوں میں چھ ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

شروع کردی گرفتار ملزمان کے انکشاف پر ساتویں ملزم کو بھی گرفتار کرلیا گیا جن کی نشاندہی پر لکابند اور فورلم کے قریبی علاقے میں دفن مقتول عبداللہ جان کی لاش کو برآمد کرلیا گیا مقتول کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا تھا پولیس ذرائع کے مطابق مقتول عبداللہ جان قتل کے مقدمے میں اشتہاری ملزم تھے جن کا اغواء اور بعد قتل بھی اسی واقعہ کا شاخسانہ بتایا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated 07 JAN 2026 Page No. 23

صوبائی دارالحکومت کے چاروں فلائی اوورز اسٹریٹ لائٹس سے محروم

اندھیرے کے باعث جرائم پیشہ افراد کی آماجگاہ بن گئے، راہزن تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شہریوں کو انکی قیمتی اشیاء سے محروم کر دیتے ہیں

پولیس کی جانب سے گشت کا بھی فقدان ہے، بار بار حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی، لائٹس فی الفور فعال کی جائیں، شہری

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے اہم ترین مرکزی شاہراہوں کو آپس میں ملانے والے چار بڑے فلائی اوورز جینکیر، سریاب، زہری اور سریاب روڈ سے ڈبل روڈ کو ملانے والا فلائی اوور، رات کے اوقات میں شدید تاریکی کا منظر پیش کرنے لگے ہیں، جہاں اسٹریٹ لائٹس کا نام و نشان تک موجود نہیں۔ اندھیرے کے اس راج نے نہ صرف شہریوں کے لیے آمد و رفت کو خطرناک بنا دیا ہے بلکہ جرائم پیشہ عناصر کے لیے بھی یہ پل محفوظ پناہ گاہ بن چکے ہیں، جہاں موٹر سائیکل سوار، پیدل چلنے والے اور شہریوں کو لوٹنے کی وارداتیں معمول بنتی جا رہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق شہر کے مصروف ترین علاقوں کو ملانے والا جینکیر فلائی اوور جو جوائنٹ روڈ، ہاکی چوک اور اسپنی روڈ کو آپس میں جوڑتا ہے، رات ہوتے ہی مکمل تاریکی میں ڈوب جاتا ہے۔ یہی صورتحال سریاب فلائی اوور کی ہے جو سریاب روڈ کو زرغون روڈ سے ملاتا ہے، جہاں دن کے وقت ٹریفک کا شدید دباؤ رہتا ہے مگر رات کے اوقات میں وہاں تاریکی کا راج ہوتا ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے آماجگاہ بن چکا ہے۔ اسی طرح زہری فلائی اوور کو شہر کے بازار سے ملانے والا فلائی اوور اور سریاب روڈ کو ڈبل روڈ سے جوڑنے والا پل بھی شدید اندھیرے میں ڈوبا رہتا ہے۔ ان پلوں پر اسٹریٹ لائٹس کی عدم موجودگی نے نہ صرف ٹریفک حادثات کے خدشات بڑھا دیے ہیں بلکہ اس اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چور اور اسٹریٹ کرائم میں ملوث افراد کھلے عام وارداتیں کر رہے ہیں۔ رات کے اوقات میں موٹر سائیکل سواروں کو روک کر ان سے موبائل فون، نقدی اور حتیٰ کہ موٹر سائیکلیں چھین لی جاتی ہیں جبکہ ملزمان با آسانی اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ متعدد متاثرہ افراد نے بتایا کہ واردات کے بعد جب پولیس کو اطلاع دی جاتی ہے تو نہ بروقت مدد ملتی ہے اور نہ ہی گشت کرنے والی پولیس نظر آتی ہے۔ اہم تشویشناک پہلو یہ ہے کہ ان حساس مقامات پر رات کے وقت پولیس گشت کا مکمل فقدان پایا جاتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر باقاعدہ پولیس گشت موجود ہو اور اسٹریٹ لائٹس فعال ہوں تو نہ صرف جرائم کی شرح میں نمایاں کمی آسکتی ہے بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال ہو سکتا ہے۔ مقامی رہائشیوں اور روزانہ ان راستوں سے گزرنے والے شہریوں نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں مرکزی فلائی اوورز پر بنیادی سہولت یعنی روشنی کا نہ ہونا انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ یہ فلائی اوورز نہ صرف عام شہریوں بلکہ خواتین، بزرگوں، طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد کے لیے بھی انتہائی غیر محفوظ ہو چکے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز اور موٹر سائیکل سواروں کا کہنا ہے کہ رات کے اوقات میں ان فلائی اوورز سے گزرنا مجبوری بن چکا ہے مگر ہر سفر خوف اور بے یقینی کے سائے میں طے کرنا پڑتا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ان تمام پلوں پر جدید اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں، خراب لائٹس کو فعال کیا جائے اور مستقل بنیادوں پر ان کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ اور رات کے اوقات میں ان پلوں اور ملحقہ شاہراہوں پر موثر اور مستقل پولیس گشت کو یقینی بنایا جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی ہو اور شہری خود کو محفوظ محسوس کر سکیں۔

رئیسانی روڈ پر گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر گیا

خون جما دینے والی سردی میں بچے بوڑھے اور بیمار ٹھٹھرنے پر مجبور، حالیہ مہنگائی میں غریب عوام متبادل ایندھن بھی نہیں خرید سکتے

مکینوں و تاجروں کو گیس نہ ہونے کے باعث شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، وزیر اعلیٰ فوری صورتحال کا نوٹس لیں، اہل علاقہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے، متعدد علاقوں سے شکایات موصول ہونے لگیں، سردیوں میں بزرگ بچے اور بیماروں سمیت عام شہریوں کیلئے بھی خون جما دینے والی سردی میں ہیٹ کی ضرورت ہے لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے پریشر نہ ہونے کی وجہ سے علاقہ مکینوں کو ذہنی اذیت کا سامنا ہے، سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ و دیگر اعلیٰ حکام نوٹس لیکر فی الفور گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے رئیسانی روڈ کے مکین و تاجروں فیض اللہ خان، عبدالمالک، نقیب اللہ، نیاز محمد و دیگر نے بتایا ہے کہ سردیوں میں گیس کی شکایت اب ایک روایت بن چکی ہے اور روز اول سے لیکر آج تک یہی سلسلہ تسلسل کیساتھ جاری ہے آج بھی ہم گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ حکومت نے بلند و بانگ دعوے کئے کہ کسی بھی علاقے سے گیس کے متعلق کوئی شکایت نہیں آنی چاہئے جبکہ شکایتیں اب روز کا معمول بن چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ نے گیس کی فراہمی یقینی نہیں بنائی تو علاقہ مکینوں کے ساتھ ملکر سخت احتجاجی لائحہ عمل کا اعلان کرینگے احتجاج ہمارا جمہوری آئینی و قانونی حق ہے اور اس حق سے ہمیں کوئی محروم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے بھی نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated 07 JAN 2026 Page No. 29

بلوچستان میں سردی کا راج، گیس کی بندش۔۔ ریاستی بے حسی کب ختم ہوگی؟

بلوچستان ایک بار پھر شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، مگر اس بار سرد موسم سے زیادہ اذیت ناک شے گیس کی مسلسل اور غیر اعلانیہ بندش ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے بیشتر سرد علاقوں میں گھروں ۔ کر چولہے ٹھنڈے پڑے ہیں، بزرگ، خواتین اور بچے شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ حکومتی دعوے، حسب روایت کاغذی ثابت ہو رہے ہیں۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ قدرتی گیس پیدا کرنے والا صوبہ خود گیس سے محروم ہے۔ دہائیوں سے بلوچستان کے وسائل قومی معیشت کو سہارا دیتے آئے ہیں، مگر بدلے میں صوبے کو محرومی، پسماندگی اور بنیادی سہولتوں کی قلت کے سوا کچھ نہیں ملا۔ سردیوں میں گیس بندش اب محض انتظامی ناکامی نہیں رہی بلکہ یہ ایک انسانی مسئلہ بن چکا ہے۔ ہر سال سردیوں کے آغاز پر بہتر گیس فراہمی کے وعدے کیے جاتے ہیں، مگر عملی اقدامات نظر نہیں آتے۔ نہ تو لوڈشیڈنگ کا کوئی واضح شیڈول دیا جاتا ہے اور نہ ہی متبادل انتظامات کیے جاتے ہیں۔ ایل پی جی اور دیگر ایندھن کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں، جس کے باعث غریب طبقہ شدید مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ اگر ملک کے دیگر حصوں میں گیس کی فراہمی کو کسی حد تک برقرار رکھا جا سکتا ہے تو بلوچستان کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے؟ کیا یہاں کے شہری پاکستانی نہیں؟ کیا ان کی زندگیاں کم قیمتی ہیں؟ ریاستی پالیسیوں میں یہ امتیاز عوام کے اعتماد کو بری طرح مجروح کر رہا ہے۔ صوبے کے بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر چکا ہے، مگر گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑے ہیں اور لوگ شدید سرد موسم میں بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ کوئٹہ، قلات، زیارت، پشین، مستونگ، نوشکی، لورالائی اور دیگر سرد علاقوں میں گیس کی فراہمی تقریباً معطل ہے۔ صبح و شام کھانا پکانا مشکل ہو چکا ہے جبکہ بیمار، بزرگ اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ بلوچستان پاکستان کا وہ واحد صوبہ ہے جہاں سے قدرتی گیس کی پیداوار کا آغاز ہوا، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ آج بھی یہی صوبہ گیس کی شدید قلت کا شکار ہے۔ صوبے نے ملک کو توانائی فراہم کی، وہ خود اندھیرے اور سردی میں ڈوبا ہوا ہے۔ گیس بندش کے باعث شہری لکڑی، کوئلہ اور ایل پی جی سلنڈرز استعمال کرنے پر مجبور ہیں، تاہم مہنگائی کے باعث یہ متبادل ذرائع عام آدمی کی دسترس سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے نے غریب طبقے کی کمر توڑ دی ہے جبکہ لکڑی کے استعمال سے ماحولیاتی مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔ شدید سردی اور گیس کی عدم فراہمی کے باعث گھریلو نظام بری طرح متاثر ہو چکا ہے۔ دفاتر اور کاروباری سرگرمیاں بھی سست روی کا شکار ہیں۔ صوبائی اور وفاقی حکام کی جانب سے ہر سال سردیوں کے آغاز پر گیس فراہمی بہتر بنانے کے دعوے کیے جاتے ہیں، تاہم عملی طور پر صورتحال جوں کی توں ہے۔ بیانات اور یقین دہانیاں اب محض رسمی رہ گئی ہیں، جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No 6 Dated 07 JAN 2026 Page No. 31

صنعت کی ترقی، سرمایہ کاری کا فروغ اور بلوچستان کی اقتصادی اہمیت

ایک خبر کے مطابق ملک کی صفِ اوّل کی سیمنٹ ساز کمپنی ڈی جی خان سیمنٹ نے پاکستان کی سب سے بڑی سنگل یومیہ کلنکر لائن کے قیام کا اعلان کر دیا ہے۔ نئی کلنکر لائن کی یومیہ پیداواری صلاحیت 11 ہزار ٹن ہوگی جو ملکی صنعتی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل قرار دی جا رہی ہے۔ 11 ہزار ٹن یومیہ صلاحیت کی حامل یہ لائن نہ صرف سیمنٹ سیکٹر کی مجموعی پیداواری صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرے گی بلکہ لاگت کو مؤثر بنانے اور بڑھتی تعمیراتی طلب پوری کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گی۔ یہ توسیعی منصوبہ پاکستان کے تعمیراتی اور انفراسٹرکچر شعبے کے لئے مضبوط سپلائی بنیاد فراہم کرے گا جس سے بڑے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں مدد ملے گی یہ پیشرفت دراصل سپیشل انویسٹمنٹ فیسلی ٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کی دوراندیش معاشی اصلاحات، پالیسی تسلسل اور مؤثر صنعتی سہولت کاری کے باعث دیکھنے میں آئی ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں میں تیزی اور بڑی توسیعی سرمایہ کاری کا رجحان مضبوط ہو رہا ہے۔ ایس آئی ایف سی نے جو سرمایہ کار دوست ماحول پیدا کیا ہے، وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہو رہا ہے۔ ایس آئی ایف سی کی پالیسیوں کی بدولت کاروباری ماحول میں واضح بہتری آئی ہے، جو ملک بھر میں صنعتی ترقی کو مزید فروغ دے رہی ہے۔ پاکستان کی معیشت میں صنعت و حرفت کا شعبہ ہمیشہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ اس میں ترقی کے لئے ہمیں نہ صرف مقامی صنعتوں کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے، بلکہ پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ صنعتی اور تجارتی شعبے کا استحکام سرمایہ کاری کے تسلسل سے جڑا ہوا ہے، اور ایس آئی ایف سی نے اس مقصد کے لئے بے شمار اقدامات کئے ہیں۔ ان اقدامات میں آسان کاروباری رجسٹریشن، سرمایہ کاروں کے لئے ٹیکس کی چھوٹ، اور دیگر سہولتیں شامل ہیں، جو سرمایہ کاروں کے لئے کاروبار کرنا آسان بناتی ہیں۔ وطن عزیز پاکستان ایک قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے، جہاں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع اور بے شمار مواقع موجود ہیں بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان کی اگر بات کریں تو یہاں قدرتی معدنی وسائل، توانائی، زراعت، لائیوسٹاک اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع بے شمار ہیں۔ تاہم، ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے ابھی مزید اقدامات کی ضرورت ہے بلوچستان کا معدنی شعبہ اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کی مکمل طور پر استفادہ کیا جائے تو یہ نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معیشت کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ بلوچستان میں سونے، چاندی، تانبے، گیس، اور دیگر قیمتی معدنیات کے ذخائر موجود ہیں۔ ان ذخائر کو نکالنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے عالمی سطح پر سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ مگر اس کے لئے ایک مستحکم اور سرمایہ کار دوست ماحول کی ضرورت ہے موجودہ حکومت نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جن میں سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کا حل، سرمایہ کاری کے مواقع کی تشہیر، اور مقامی حکومتوں کے ساتھ تعاون شامل ہے۔ بلوچستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے بے شمار امکانات ہیں، اور حکومت ان سرمایہ کاروں کو تمام ضروری سہولتیں فراہم کرے گی جو اس شعبے میں آنا چاہتے ہیں۔ بلوچستان کی زراعت کا شعبہ بھی سرمایہ کاری کے لئے اہم موقع پیش کرتا ہے۔ بلوچستان میں زراعت کا شعبہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، اور یہاں کی زمین مختلف اقسام کی فصلوں کے لئے مناسب ہے۔ اگر اس شعبے میں جدید ٹیکنالوجی اور بہتر زرعی آلات کا استعمال کیا جائے تو اس سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی معیشت میں ایک نئی روح پھونک سکتی ہے اسی طرح، بلوچستان کا لائیوسٹاک کا شعبہ بھی ایک اہم موقع پیش کرتا ہے۔ یہاں کی آب و ہوا اور زمین لائیوسٹاک کی پیداوار کے لئے انتہائی موزوں ہے۔ اگر اس شعبے میں جدید طریقے اپنائے جائیں اور سرمایہ کاری کی جائے تو یہ شعبہ ملکی معیشت کے لئے ایک مضبوط ستون بن سکتا ہے توانائی کے شعبے میں بھی بلوچستان کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ صوبے میں قدرتی گیس، کوئلہ، اور دیگر توانائی کے ذرائع کی بڑی مقدار موجود ہے۔ ان ذرائع کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کے لئے سرمایہ کاری کی ضرورت ہے اگر اس شعبے میں سرمایہ کاری کی جائے تو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان میں توانائی کے بحران کو کم کیا جا سکتا ہے، جو ملکی معیشت کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات صرف بلوچستان تک محدود نہیں ہیں۔ پورے ملک میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، جن میں سیمنٹ، تعمیرات، انفراسٹرکچر، صحت، تعلیم، اور مواصلات شامل ہیں۔ ان شعبوں میں سرمایہ کاری نہ صرف ملکی معیشت کو مضبوط بناتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہے، جو پاکستان کی معاشی ترقی کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔ تاہم، ان تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں، لیکن ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے حکومت کو مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے بالخصوص بلوچستان جیسے صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے مزید اقدامات کئے جانے چاہئیں تاکہ یہاں کے قدرتی وسائل کا بہترین فائدہ اٹھایا جا سکے۔ مجموعی طور پر پاکستان کے سرمایہ کاری کے منظر نامے میں تبدیلی آ رہی ہے، اور ایس آئی ایف سی کی خدمات نے اس میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اب یہ وقت ہے کہ ہم اس تبدیلی کو مزید مستحکم کریں اور بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات کو بروئے کار لائیں تاکہ ملک کی معیشت میں مزید استحکام اور خوشحالی آئے۔ •

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated 07 JAN 2026 Page No. 32

BHC Suspends Notification for Executive 'Justices of the Peace'

Balochistan High Court has suspended government notification regarding appointing 'Justices of the Peace'. The hearing was held by a strong two-member bench. It included Chief Justice Kamran Khan Malakhel and Justice Gul Hassan Tareen. Question was the problem? The provincial government issued a notification. It gave judicial powers to executive officers. These officers are the Commissioner and Deputy Commissioners. They were to act as Justices of the Peace under laws called Section 22-A and 22-B. The petitioners, those who brought the case, argued this was wrong. They said the notification was issued without a key approval. It did not have the consent of the Chief Justice of the High Court. This is a major legal requirement. More importantly, they made a bold argument. They said granting such judicial powers to executive officers is unconstitutional. These officers work for the government. They are part of the executive branch. Giving them judicial powers mixes two separate things. It mixes the power to administer with the power to judge. Our constitution keeps these powers apart for a good reason.

The petitioners raised an even more alarming point. They called this move an attempt to create a 'parallel judicial system'. Think about what that means. It would mean government officers, not independent judges, making judicial orders. This could seriously threaten fairness and impartiality. The executive branch would start judging its own actions. This is a conflict of interest. The court heard these arguments. It found the legal points raised were very serious. They needed deeper thought and a full hearing. The court decided these points must be considered further. So, what did the court do immediately? It took a very important step. It issued notices to the Balochistan government and other involved parties. They must now explain their position. Most crucially, the court suspended the controversial notification. It is now on hold until the next hearing. This means the Commissioners and Deputy Commissioners cannot use these judicial powers for now. This is not just a legal technicality. This is about protecting people's rights. The common person must believe in the system. They must trust that justice is blind and fair. When a police officer or a local official does something wrong, where do people go? They go to the courts. The courts are their shield. If the same government officers become judges, that shield breaks.

The court's decision to pause this move is wise. It prevents a potential threat to justice. It ensures the status quo remains until a final decision. The case will be heard again after the court vacations. The final verdict is still to come. But this suspension sends a strong message. It shows the judiciary is watching. It is ready to protect its independence and the constitution. We must applaud this initial order. It upholds a fundamental principle. Justice must be separate from government administration. It must be independent. We now wait for the final hearing. Let us hope that the final decision continues to protect the sacred principle of an independent judiciary. For without it, the rights of every citizen are at risk.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 6 Dated 07 JAN 2026 Page No. 33

ٹرمپ کی نظر ہمارے خطے پر پڑ گئی تو کیا ہوگا؟

افکار پریشان

انور ساجدی

پاگل ٹرمپ جو بولتا ہے کر کے دکھاتا ہے جیسے کہ حال ہی میں اس نے وینزویلا پر حملہ کیا اور اسکے صدر "مادورو" کو اس کے بیڈ روم سے پکڑ کر نیویارک لے آیا یہ کارروائی تمام امریکہ مخالف حکمرانوں کے لئے لرزہ خیز ہے۔تمام تجزیہ کار اس بات پر متفق ہیں کہ اگلی باری ایران کی ہے ایران پر حملہ کرنا اور اس کے روحانی لیڈر اور دیگر قیادت کو گرفتار کرنا اور اغوا کرنا اتنا آسان نہیں ہے البتہ امریکہ ایرانی فوجی اور پاسداران کو ملا کر یہ کام انجام دے سکتا ہے اس نے پہلے وینزویلا کی فوجی قیادت کو اپنے ساتھ ملایا اس کے بعد ہی فوجی کارروائی کی۔ہوگو شاویز کے بعد وینزویلا کی فوج کاروباری ادارہ بن گیا تھا اور ملک کی ہر چیز پر اس کا کنٹرول تھا اس لئے وہ لڑنے اور ملک کا دفاع کرنے کے قابل نہیں تھی۔ایران اگرچہ وینزویلا نہیں ہے اس میں مزاحمت کی کافی طاقت ہے لیکن امریکہ کے پاس جدید ٹیکنالوجی ہے وہ ایران کی تنصیبات پر سائبر اٹیک کر کے ہر چیز جام کر سکتا ہے۔تین روز قبل اس نے آزمائش کی خاطر ایران پر سائبر اٹیک کیا تھا لیکن ایرانی ماہرین نے دو گھنٹے کے بعد یہ اٹیک ناکام بنا دیا۔ ایرانی قیادت کو اپنا انجام معلوم ہے اس لئے بعض ذرائع کے مطابق صدر پوٹن نے آیت اللہ خامنہ ای کو ماسکو آنے کی پیش کش کی ہے لیکن ایرانی روحانی لیڈر اپنا ملک چھوڑ کر جانے کے لئے تیار نہیں ہیں اس وقت شام کے سابق صدر بشار الاسد ماسکو کی پناہ میں ہیں۔اگر ایران پر حملہ ہوا تو ہمارے خطے پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے اس پر سارے تجزیہ کار متفق ہیں کہ پڑوسی کی حیثیت سے پاکستان پر اس کے گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔پہلے تو امریکہ حملہ یا لڑائی کے بجائے رجیم چینج کی کوشش کرے گا ایران میں مظاہرے اسی خاطر ہو رہے ہیں۔دو روز قبل امریکہ کے سابق سیکریٹری خارجہ مائیک پامپیو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی شہروں کے علاوہ بلوچستان میں بھی بے چینی ہے۔یہ پہلا موقع ہے کہ کسی اعلیٰ امریکی عہدیدار نے بلوچستان کا نام لیا ہے جب امریکہ نے سائبر حملہ کیا تھا تو اس کا ہدف مغربی بلوچستان کے ساحل اور وہاں پر واقع تنصیبات تھیں اگر امریکہ رجیم چینج لانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو وہ علیحدگی کی تحریکوں کو ہوا دے سکتا ہے۔اسے معلوم ہے کہ ایران کے زیر قبضہ بلوچستان میں لوگ طویل عرصہ سے ایک تحریک چلا رہے ہیں اور وہ ایرانی ملا صاحبان کی حکومت سے خوش نہیں ہیں۔ایران کی موجودہ حکومت آئے دن بلوچ مخالفین کو کرینوں پر لٹکا کر پھانسی دیتی ہے۔سیستان بلوچستان پر اس کی خاص نظر ہے۔اسے خدشہ ہے کہ اگر امریکہ نے بلوچستان پر توجہ دی تو ایرانی حکومت کے لئے کافی مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں اگر امریکہ نے ایران پر مکمل حملہ کر دیا تو وہ ظاہر ہے کہ فضائی حملے کرے گا اور اس کا پہلا ہدف تہران ہوگا تہران کے علاوہ اصفہان،شیراز اور دیگر شہروں پر بمباری کر سکتا ہے۔وہ امکانی طور پر تیل کی تنصیبات اور دفاعی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش کرے گا جواب میں ایران اسرائیل کو میزائلوں کا نشانہ بنا سکتا ہے اور آبنائے ہرمز کو بند کر کے تیل کی سپلائی روکنے کی کوشش کرے گا۔اگر اس نے ایسا کیا تو وہ امریکی قہر کو دعوت دے گا اس کے نتیجے میں ایک مکمل جنگ چھڑ جائے گی اگر بڑی جنگ چھڑی تو ایران امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کرے گا مثال کے طور پر وہ بحرین قطر اور کویت میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گا۔وہ امریکی اتحادی یو اے ای کو بھی ٹارگٹ کر سکتا ہے۔ان تمام خلیجی ممالک میں اتنی جان نہیں ہے کہ وہ ایرانی کارروائیوں کے نتائج سہہ سکیں۔اگرچہ ایران دنیا کی واحد سپر پاور سے لڑنے کی پوزیشن میں نہیں ہے لیکن وہ ہاتھ پیر ضرور مارے گا۔اگر وہ ایک ماہ تک آبنائے ہرمز کو بلاک کرنے میں کامیاب ہو جائے تو خلیج میں امریکی اتحادی تباہ و برباد ہو جائیں گے۔اگرچہ ایران پر حملہ کیلئے امریکہ کو پاکستانی حدود کی ضرورت درپیش نہیں ہوگی تاہم آبنائے ہرمز بند ہو جانے سے پاکستان کو تیل کی فراہمی بند ہو جائے گی جو سعودی عرب اور کویت سے آتا ہے اس سے پاکستانی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔علاقائی سطح پر جو صف بندی ہے وہ بالکل واضح ہے اس وقت پاکستان متحدہ عرب امارات کے ساتھ ہے امارات اسرائیل کے ساتھ ہے اور اسرائیل امریکہ کے ساتھ ہے۔البتہ جنوبی یمن کو علیحدہ کرنے کی کوششوں پر قریبی اتحادی سعودی عرب اور امارات کے درمیان دراڑ پڑ چکی ہے کیونکہ سعودی عرب یمن کو توڑنے کے حق میں نہیں ہے جبکہ امارات اپنے پراکسی ملیشیا کے ذریعے جنوبی یمن کو دوبارہ علیحدہ ملک بنانا چاہتا ہے ماضی میں صنعا اور عدن دو علیحدہ کیپٹل رہ چکے ہیں سعودی عرب نے چند روز قبل امارات کو شٹ اپ کال دی تھی اور کہا تھا کہ اپنے فوجی ماہرین واپس بلاؤ۔امارات جو چند سال پہلے تک ایک چھوٹا سا معمولی ملک تھا اب دیو بننے کی کوشش کر رہا ہے وہ یمن سوڈان،صومالیہ اور لیبیا میں مداخلت کر رہا ہے پاکستان نے لیبیا کے باغی لیڈر خلیفہ ہفتار سے اسلحہ بیچنے کی جو ڈیل کی تھی وہ یو اے ای کے کہنے پر کی تھی لیکن سعودی عرب نے خلیفہ ہفتار کو مسترد کر دیا ہے۔امکان بھی ہے کہ یہ ڈیل خود بخود ختم ہو جائے گی۔اسی اثناء سعودی عرب نے امارات کو وارننگ دی ہے کہ وہ افریقہ مشرق وسطیٰ میں مداخلت بند کرے ورنہ سخت نتائج بھگتنے کے لئے تیار رہے۔صومالیہ کو توڑنے میں بھی یو اے ای اسرائیل کے ساتھ تعاون کرتا رہا ہے۔"صومالی لینڈ" کو مالی امداد امارات نے فراہم کی تھی جس نے 1998ء میں آزادی کا اعلان کیا تھا۔حال ہی میں اسرائیل نے اسے تسلیم کیا ہے اور اس کا پلان ہے کہ وہ غزہ سے بےدخل کئے جانے والے دو ملین فلسطینی اس ملک میں آباد کرے۔اس سلسلے میں اسے امریکہ کی حمایت بھی حاصل ہے۔امارات نے سوڈان میں باغی فوجی جرنیل کی حمایت کر کے وہاں کے سونے کے ذخائر پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔واضح رہے کہ اس وقت افریقہ میں جو سونا نکل رہا ہے اس کی سب سے بڑی ریفائنری ابوظہبی میں بنا دی گئی ہے۔ایسے وقت میں جبکہ خلیج جنگ کے دہانے پر ہے پاکستان کے لئے یہ مشکل ہے کہ وہ حتمی طور پر کس کا انتخاب کرے۔اسے سعودی عرب اور امارات میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے گا عین ممکن ہے کہ وہ سعودی عرب کا انتخاب کرے حالانکہ اس وقت امارات کی کافی سرمایہ کاری ہے اس نے حال ہی میں فوجی فاؤنڈیشن کے شیئرز خریدے ہیں جس نے پی آئی اے حاصل کی ہے یعنی یہ ایئر لائن بھی امارات کے قبضے میں جائے گی۔ان سطور کی اشاعت تک حکومت بلوچستان کے معدنی شعبے کا ایک اعلیٰ وفد سعودی عرب پہنچ چکا ہوگا جو اپنے صوبے میں موجود معدنیات کی تفصیل سعودی حکام کے آگے رکھے گا یعنی جو بھی آپ کو پسند ہو آپ اس پر انگلی رکھ دیں وہ آپ کی ہوگی۔سعودی عرب کی بظاہر دلچسپی ریکوڈک میں ہے یہ دنیا میں سونے کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے ساؤتھ افریقہ اور کینیڈا سے بھی زیادہ ریکوڈک کمپنی جو 50 فیصد حصہ کی مالک ہے وہ سونے کی کم مقدار بتا رہی ہے جبکہ دراصل یہاں پر 5 سو کھرب ڈالر کے ذخائر ہیں۔ریکوڈک کو [illegible] کیا جاتا ہے کوئی نہیں جانتا البتہ حکومت پاکستان اپنا 25 فیصد حصہ اور بلوچستان کا 25 فیصد حصہ سعودی عرب کو دینے پر راضی ہے۔جہاں تک بلوچستان کا تعلق ہے تو اس کی کیا وقعت اور اس کے حصے کی کیا اہمیت وہ کوئی بھی لے جائے بلوچستان والے کیا کر سکتے ہیں ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ امریکہ بھی ریکوڈک میں دلچسپی لے رہا ہے اس کے سرکاری بینک نے سوا ارب ڈالر سرمایہ کاری کی منظوری دی ہے خدشہ ہے کہ اگر ٹرمپ کی نظر نیک بلوچستان کی معدنی دولت پر پڑی تو وہ اسے بھی نہیں چھوڑے گا۔گزشتہ دنوں ایک معدنی ماہر کہہ رہا تھا کہ اس وقت دنیا میں جو 18 ریئر ارتھ منرلز ہیں ان میں 17 بلوچستان میں موجود ہیں ان میں سے کچھ چین نکال کر لے جا رہا ہے جدید ٹیکنالوجی میں چین کے مقابلہ کے لئے امریکہ کو یہ بیش بہا معدنیات درکار ہیں اس کے بغیر وہ جدید ٹیکنالوجی میں چین کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔امریکہ نے مشرقی یورپ میں بلقان کی متعدد ریاستوں میں تقسیم کر کے یوگوسلاویہ کے حصے بخرے کئے تھے اس نے سوڈان کو بھی تقسیم کیا تھا اور اس نے صومالیہ کو بھی تقریباً توڑ دیا ہے اگرچہ وہ ایران کو تقسیم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا نہیں ہے لیکن اسرائیل چاہتا ہے کہ ایران بٹ کر چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہو جائے ورنہ اس کی بقا اور سلامتی ہمیشہ خطرے سے دوچار رہے گی۔وہ اس سلسلے میں امریکہ پر ضرور دباؤ ڈالے گا لیکن ٹرمپ کو ایران سے پہلے گرین لینڈ چاہئے اور وہ حاصل کر کے رہے گا جب وینزویلا کے تیل کے ذخائر اس کے ہاتھ لگ جائیں گے تو وہ تیل کے لئے مشرق وسطیٰ کا محتاج نہیں رہے گا جس کے نتیجے میں وہ کافی شر پھیلا سکتا ہے وہ ایران میں اپنے لئے ایک "انکلیو" کا انتخاب کر سکتا ہے تاکہ اپنے "بحری مستقروں" کے لئے علاقائی ممالک کی محتاجی نہ رہے۔بڑی طاقتوں کی وجہ سے کئی مرتبہ دنیا کا جغرافیہ تبدیل ہو چکا ہے اور یہ عمل آئندہ بھی جاری رہے گا۔جغرافیے تبدیل ہوتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bulet No 6 Dated 07 JAN 2026 Page No. 34

مالکانہ حقوق کی فراہمی کیلئے میر محمد صادق عمرانی کی جدوجہد

تحریر:۔ اختر منگی آرٹیکل رائٹر انفارمیشن
ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن

نصیر آباد ڈویژن کا ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ڈیرہ مراد جمالی صوبہ بلوچستان کا وہ اہم اور مرکزی شہر ہے جس کی تاریخ، جغرافیائی اہمیت، سیاسی کردار اور عوامی جدوجہد ہمیشہ نمایاں رہی ہے۔ مگر بدقسمتی سے یہ شہر ایک طویل عرصے تک ایک ایسے بنیادی اور سنگین مسئلے کا شکار رہا جس نے یہاں کے باسیوں کو معاشی، سماجی اور نفسیاتی اذیت میں مبتلا کیے رکھا، اور وہ مسئلہ تھا اپنے ہی گھروں اور دکانوں پر مالکانہ حقوق کا فقدان۔ ڈیرہ مراد جمالی کی عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اس احساس محرومی کے ساتھ زندگی گزار رہی تھی کہ وہ جن گھروں میں نسل در نسل آباد ہیں، جن زمینوں پر ان کے آباؤ اجداد نے محنت کی، جن دکانوں سے انہوں نے اپنے بچوں کا پیٹ پالا، وہ قانونی طور پر ان کے نام نہیں۔ اس مسئلے کی جڑیں 1970 کی دہائی سے جا ملتی ہیں جب مختلف انتظامی، قانونی اور پالیسی وجوہات کی بنیاد پر ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشیوں کو باقاعدہ مالکانہ حقوق فراہم نہ کیے جا سکے۔ وقت گزرتا رہا، حکومتیں آتی جاتی رہیں، وعدے ہوتے رہے، فائلیں بنتی رہیں، کمیٹیاں تشکیل پاتی رہیں مگر عملی طور پر یہ مسئلہ جوں کا توں برقرار رہا، جس کے باعث عوام میں مایوسی، بے چینی اور احساس محرومی بڑھتا چلا گیا۔ اگر نصیر آباد ڈویژن کے دیگر علاقوں یا قریبی اضلاع کا جائزہ لیا جائے تو وہاں کے مکین اپنے گھروں اور املاک کے باقاعدہ مالک ہیں، انہیں قانونی تحفظ حاصل ہے، وہ اپنی زمینوں پر سرمایہ کاری کر سکتے ہیں، بینکوں سے قرض لے سکتے ہیں، تعمیر و ترقی کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، مگر ڈیرہ مراد جمالی کے باسی ان تمام سہولیات سے محروم تھے۔ یہی تقابل یہاں کے عوام کے دلوں میں کرب، اضطراب اور ناانصافی کا احساس پیدا کرتا رہا، کیونکہ وہ یہ سوال کرنے میں حق بجانب تھے کہ اگر دیگر علاقوں کے شہری اپنے گھروں کے مالک ہو سکتے ہیں تو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے باسی کیوں اس حق سے محروم ہیں۔ یہی وہ احساس تھا جس نے اس مسئلے کو محض ایک انتظامی یا قانونی معاملے کے بجائے ایک عوامی تحریک اور اجتماعی مطالبے کی شکل دے دی۔ شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنے ادوار حکومت میں ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوریت، مساوات اور سماجی انصاف کی بات کی، اور یہ اعلان بھی کیا تھا کہ ڈیرہ مراد جمالی کی عوام کو پاکستان پیپلز پارٹی کے دور اقتدار میں ان کے جائز مالکانہ حقوق فراہم کیے جائیں گے۔ محترمہ بینظیر بھٹو کا یہ اعلان محض ایک سیاسی نعرہ نہیں بلکہ ایک نظریاتی عہد تھا، جس کی بنیاد عوام کی ملکیت، خود مختاری اور باوقار زندگی کے تصور پر رکھی گئی تھی۔ اسی نظریے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے اپنے پہلے دور اقتدار میں بھی ڈیرہ مراد جمالی کے عوام کو مالکانہ حقوق دلانے کے لیے عملی جدوجہد کا آغاز کیا۔ انہوں نے اس مسئلے کو اسمبلی کے فلور پر اٹھایا، متعلقہ محکموں سے رابطے کیے، قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور حل کرنے کی کوشش کی، مگر بدقسمتی سے اس وقت مختلف رکاوٹوں، انتظامی مسائل اور حکومت کی مدت پوری ہونے کے باعث یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا اور ڈیرہ مراد جمالی کی عوام ایک بار پھر امید اور ناامیدی کے درمیان معلق ہو کر رہ گئی۔ تاہم عوامی لیڈر میر محمد صادق عمرانی نے کبھی بھی اس ادھورے مشن سے دستبرداری اختیار نہیں کی، وہ شہید جمہوریت کے عہد کو محض الفاظ تک محدود رکھنے کے بجائے عملی شکل دینے کے لیے پرعزم رہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ ایک مرتبہ پھر اقتدار میں آئے تو انہوں نے سب سے پہلے ان منصوبوں اور وعدوں کو ترجیح دی جو براہ راست عوام کے بنیادی حقوق سے جڑے تھے، مالکانہ حقوق کی فراہمی ان کی سیاسی ترجیحات میں سرفہرست رہی۔ اس بار حالات بھی سازگار تھے، قیادت بھی پرعزم تھی اور نیت بھی واضح تھی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی دلی خواہش اور مضبوط سیاسی عزم نے اس دیرینہ مسئلے کے حل کی راہ ہموار کی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح طور پر اس بات کا اظہار کیا کہ ڈیرہ مراد جمالی کے عوام کے ساتھ ہونے والی تاریخی ناانصافی کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں ان کا قانونی حق فراہم کیا جائے گا، اس مقصد کے حصول کے لیے انتظامی مشینری کو متحرک کیا گیا، کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی اور ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں دن رات محنت کرتے ہوئے اس پیچیدہ معاملے کو قانونی دائرے میں لانے کے لیے تمام ضروری قوانین، ضابطہ کار اور طریقہ کار کو حتمی شکل دی، یہ کوئی آسان کام نہیں تھا کیونکہ اس میں زمینوں کی نشاندہی، ریکارڈ کی درستگی، قانونی ملکیت کے اصول، شہری منصوبہ بندی اور مستقبل کی ضروریات سب کو مدنظر رکھنا تھا، مگر ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ نے پیشہ ورانہ صلاحیت، دیانت داری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس تاریخی کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا، تمام قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد معاملہ حکام بالا کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں منظوری ملنے کے بعد ڈیرہ مراد جمالی میں باقاعدہ طور پر مالکانہ حقوق کی فراہمی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا، یہ لمحہ ڈیرہ مراد جمالی کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز تھا، اس حوالے سے گزشتہ دنوں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار کی نگرانی میں ڈسٹرکٹ اسمبلی ہال میں ایک عظیم الشان، تاریخی اور یادگار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی تھے جبکہ دیگر مہمانوں میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی، سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی، سیاسی و سماجی شخصیات میر جعفر کریم ہتھنگر، ایڈووکیٹ نذر محمد عمرانی، حاجی گل محمد جتک، میر دوران خان کھوسہ سمیت دیگر معززین، عمائدین، قبائلی رہنماؤں، نوجوانوں، بزرگوں اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی، اس تقریب نے نہ صرف ایک سرکاری اقدام کی نمائندگی کی بلکہ یہ عوام کے اعتماد کی بحالی، برسوں کی جدوجہد کی کامیابی اور سیاسی عزم کی فتح کی علامت بن گئی، اس موقع پر صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار اور پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی کے ہمراہ عوام میں مالکانہ حقوق کے فارمز بھی تقسیم کیے، جو اس بات کی عملی علامت تھے کہ اب یہ معاملہ محض وعدوں تک محدود نہیں بلکہ ایک باضابطہ، قانونی اور عملی عمل بن چکا ہے۔ تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی بہادر خان کھوسہ نے مالکانہ حقوق کی درخواستوں، طریقہ کار، مطلوبہ دستاویزات اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی، تاکہ عوام حکومت کی جانب سے بنائے گئے قوانین اور ضابطوں پر مکمل طور پر عمل درآمد کرتے ہوئے اس تاریخی موقع سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں، صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی کی عوام کو مالکانہ حقوق کا مسئلہ عرصہ دراز سے درپیش تھا، ہم نے ہمیشہ اپنے دور اقتدار میں عوام کی خدمت کو ترجیح دی ہے اور اپنی سیاسی بصیرت کا عملی ثبوت دیا ہے، انہوں نے کہا کہ مالکانہ حقوق کی فراہمی محض کاغذی کارروائی نہیں بلکہ یہ عوام کو بااختیار بنانے، انہیں قانونی تحفظ فراہم کرنے اور ان کی معاشی خود مختاری کو مضبوط کرنے کا عمل ہے اپنے پہلے دور اقتدار میں بھی اس مقصد کے لیے عملی جدوجہد کی گئی مگر حالات سازگار نہ ہونے کے باعث یہ خواب پورا نہ ہو سکا، تاہم الحمدللہ اس مرتبہ عوام کو باقاعدہ مالکانہ حقوق فراہم کر کے شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو کے عہد کو وفا کر کے دکھایا گیا ہے، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی عوامی خدمت کا یہ سفر جاری رہے گا اور ڈیرہ مراد جمالی سمیت پورے نصیر آباد ڈویژن میں ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی نے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے دور اقتدار میں ڈیرہ مراد جمالی کی عوام کو ان کے جائز اور بنیادی حقوق کی فراہمی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے ہمیشہ عوامی حقوق کی پاسداری کی ہے اور آج کی یہ عظیم الشان و تاریخی تقریب اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ یہاں کے لوگوں کو ان کے اپنے گھروں اور دکانوں کا باقاعدہ مالک بنانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مخلصانہ اور عملی جدوجہد کی بدولت مقامی آبادی کو ان کا حق ملا ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے دور اقتدار میں عوام ہمیشہ مستفید ہوئے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی گئی ہے، آخر میں یہ بات نہایت اہم ہے کہ مالکانہ حقوق کی فراہمی کا یہ عمل اگرچہ حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے مگر اس کی تکمیل عوام کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں، لہٰذا عوام پر بھی لازم ہے کہ وہ موجودہ حکومت کے ان مثبت اقدامات سے جلد از جلد استفادہ حاصل کریں، تمام قوانین اور ضابطوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں، اپنی درخواستیں بروقت جمع کروائیں اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ یہ تاریخی عمل شفاف، منظم اور کامیابی سے مکمل ہو سکے، ڈیرہ مراد جمالی کے باسیوں کے لیے یہ وقت محض خوشی کا نہیں بلکہ ذمہ داری کا بھی ہے، کیونکہ اب انہیں اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو بھی سمجھنا ہوگا، یہ اقدام نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک محفوظ، باوقار اور خود مختار مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا، اور یہی وہ وژن ہے جس کے تحت ڈیرہ مراد جمالی کو ایک بااختیار، ترقی یافتہ اور خوشحال شہر بنانے کا خواب حقیقت کا روپ دھار رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bulet No. 6 | Dated 07 JAN 2026 | Page No. 35

جسٹس آف پیس کی تعیناتی، وکلاء اور اپوزیشن جماعتوں کی مخالفت

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں انتہائی سرد موسم کے باعث سیاسی سرگرمیاں ماند پڑ گئیں ہیں۔ اکثر سیاسی رہنماؤں نے کراچی اور اسلام آباد میں ڈیرے ڈال دیے جہاں کا موسم بلوچستان کے سرد علاقوں کے مقابلے میں بہتر ہے۔ سخت سردی کے اس موسم میں صوبے کے سرکاری ملازمین بھی ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ قلم چھوڑ ہڑتال اور دو دن کے لاک ڈاؤن کے بعد سرکاری ملازمین نے گرینڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے ڈی آر اے سمیت اپنے چارٹر آف ڈیمانڈ پر حکومتی خاموشی پر اپنے احتجاج کو وسعت دیتے ہوئے 12 جنوری سے 14 جنوری تک قومی شاہراہیں بند کرنے، 15 جنوری سے صوبہ بھر میں مکمل لاک ڈاؤن اور 20 جنوری کو کوئٹہ کے ریڈزون میں غیر معینہ مدت کیلئے دھرنا دینے کا اعلان کیا ہے۔ صوبائی حکومت نے ان ہڑتالی ملازمین کے خلاف رولز کے تحت کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ بلوچستان حکومت نے صوبے میں کمشنرز، ایڈیشنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو ضابطہ فوجداری کی دفعہ 22 کے تحت جسٹس آف پیس کے اختیارات تفویض کیے ہیں جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا، تاہم بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل دو رکنی بینچ نے نوٹیفکیشن معطل کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے معطلی کے احکامات حکومتی نوٹیفکیشن کے خلاف بلوچستان بار کونسل کے رکن راحب بلیدی کی آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے دیے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ جسٹس آف پیس کے اختیارات انتظامیہ کو دینا عدلیہ پر حملے کے مترادف ہے، اس سے قبل ماضی میں صوبائی حکومت جوڈیشل مجسٹریٹ کے اختیارات تحصیلداروں کو تفویض کرنے کی ایک کوشش کر چکی ہے جس پر بلوچستان ہائی کورٹ کا فیصلہ موجود ہے اور اب دوبارہ ایسا اقدام اس فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ حکومت نے جسٹس آف پیس تعینات کرنے کے نوٹیفکیشن میں موقف اختیار کیا کہ جسٹس آف پیس دفعہ 22A اور دفعہ 22B کے تحت عوامی شکایات، پولیس سے متعلق معاملات اور دیگر قانونی امور نمٹائیں گے۔ نوٹیفکیشن میں یہ وضاحت بھی کی گئی تھی کہ جسٹس آف پیس کا کردار پولیس اور عدالتی نظام کے درمیان ایک سہولت کار کا ہے جس کا بنیادی مقصد عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے۔ جسٹس آف پیس سرکاری یا نجی گاڑی پر جسٹس آف پیس کا نشان استعمال نہیں کر سکیں گے۔

بلوچستان حکومت کے اس اقدام پر سیاسی جماعتوں نے سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے قانون کی خلاف ورزی اور عدالتی نظام کے خلاف سازش قرار دیا ہے۔ مبصرین کے مطابق ممکن ہے کہ دیگر سیاسی جماعتیں بھی بلوچستان بار کونسل کی جانب سے بلوچستان حکومت کے اس اقدام کو چیلنج کیے جانے کی رٹ پٹیشن میں شامل ہوں۔ جیسے اس سے قبل مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف تمام سیاسی جماعتیں رٹ پٹیشن کا حصہ بنیں۔ دوسری جانب صوبائی حکومت نے مختلف محکموں میں کرپشن کے حوالے سے خبروں کا نوٹس لیتے ہوئے بڑے پیمانے پر ایکشن لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مختلف کیسز پر کام جاری ہے، سی ایم آئی ٹی اور اینٹی کرپشن کے محکمے کو کرپشن کے ایسے کیسز کھولنے اور بھرپور کارروائی کرنے کی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی جانب سے واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ چند

دنوں میں بڑے بڑے مگرمچھ گرفت میں ہوں گے۔ حال ہی میں وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم (سی ایم آئی ٹی) نے 2025 میں اپنی کارکردگی و کارروائیوں کی ایک رپورٹ جاری کی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم نے 2025 کے دوران اصلاحات و تادیبی اقدامات سے حکومتی خزانے کو 5 ارب 30 کروڑ روپے کی بچت کرائی۔ 125 انکوائریز مکمل کر کے صوبائی حکومت کے سپرد کی گئیں۔

رپورٹ کے مطابق 2025 کے دوران وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری اور نیب کی جانب سے دی گئی 105 انکوائریز مکمل کیں۔ بیڈا ایکٹ کے تحت 20 ملازمین کے خلاف کارروائی کی گئی۔ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم نے گزشتہ سال کے دوران فیلڈ ورک، سپاٹ چیک انسپکشن کے تحت 165 دورے کر کے 165 رپورٹس تیار کیں۔ عوامی شکایات کے حل تلاش کیے گئے۔

مبصرین کے مطابق سی ایم آئی ٹی کی اس رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کرپشن کے خلاف سرگرم ہے اور اس کے تدارک کیلئے اقدامات کر رہی ہے، جو کہ خوش آئند ہے۔ بلوچستان کرپشن کے حوالے سے بدنام تصور ہوتا ہے، آئے روز بدعنوانی کی ایسی خبریں گردش کر رہی ہوتی ہیں، جن کی صداقت معلوم کرنے کے لیے تحقیق ضروری ہے۔ بعض خبروں پر حکومتی ادارے نوٹس بھی لیتے ہیں لیکن ان خبروں پر کی جانے والی تحقیقات اور نتائج سے عوام کو آگاہ نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا حکومت کو کرپشن کے خلاف اپنی مہم میں مزید تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ سزا و جزاء کے قانون کو بھی حرکت میں لانا ہوگا تاکہ مستقبل میں کرپشن کے خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے۔ مبصرین کے مطابق بلوچستان میں ہمیشہ مخلوط حکومت رہی ہے جہاں پر وزیراعلیٰ کے منصب پر فائز شخصیت کو اپنی حکومت چلانے کیلئے کافی مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ کرپشن کے خلاف اقدامات یقیناً موجودہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کیلئے بھی ایک بڑا چیلنج ہیں۔ تاہم اب یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ کیسے اس بڑے اور بنیادی مسئلے سے نمٹتے ہیں؟ کیوں کہ ان کی حکومت کے حوالے سے یہ آراء موجود ہیں کہ ماضی کی حکومتوں کے مقابلے میں اب کرپشن کے مسئلے کی شدت بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ حالانکہ وزیراعلیٰ اپنے تئیں اس کی روک تھام کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، جس کی واضح مثال سی ایم آئی ٹی کی گزشتہ سال کی رپورٹ اور اینٹی کرپشن کے محکمے کی عملی کارروائیاں ہیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Builet No. Dated. 07 JAN 2026 Page No.

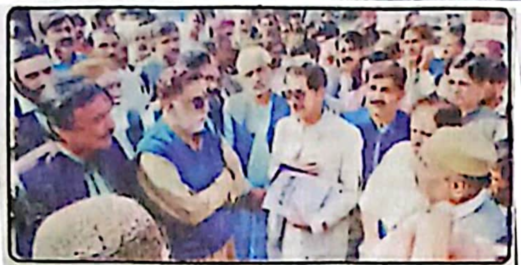

نصیر آباد، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی کو گرینڈ الائنس کے عہدیدار مطالبات پرمبنی یادداشت پیش کررہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی سے ایم پی اے غلام دستگیر بادینی بات چیت کررہے ہیں

نصیر آباد: ڈی آئی جی عاصم خان سے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی ملاقات کررہے ہیں